DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 316

DATED 07-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جعفرمندوخیل کی گورنرسندھ سے ملاقات، رابطے بڑھانے پر اتفاق	جنگ ودیگراخبارات
02	پرولیم کے بعدتوانائی بحران کا خدشہ پیشگی اقدامات کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	حکومت مدارس کی بہتری کیلئے عملی اقدامات اٹھارہی ہے، شعیب نوشیروانی	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوام ایس او پیز پر عملدرآمد اور تعاون کریں، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
05	عوام طاقت کا اصل سرچشمہ ہیں، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگراخبارات
06	صحت بڑی نعمت ہے اپنی غذا، نینداورسکوں پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
07	حکومتی وفداورکاریزات دھرنا کمیٹی کے مذاکرات کامیاب، احتجاج موخر	جنگ ودیگراخبارات
08	عوام کوکسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان بھر میں بارش کا سلسلہ جاری ہلاکتوں کی تعداد 16 ہوگئی	جنگ ودیگراخبارات
10	کوئٹہ کفایت شعاری اقدامات کی خلاف ورزی پرافسر کی سرکاری گاڑی ضبط	جنگ ودیگراخبارات
11	سستا ایرانی پڑول پاکستان میں مہنگے داموں سرکاری نرخوں پر فروخت، ایف بی آر	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان حکومت اورتاجروں کا بحرانی صورتحال میں کفایت شعاری پر اتفاق	جنگ ودیگراخبارات
14	قائمہ کمیٹی برائے ایس اینڈ جی اے ڈی کا اجلاس چار مختلف مسودہ قوانین پرغور	جنگ ودیگراخبارات
15	حکومت بارشوں سے نمٹنے کیلئے مکمل الرٹ ہے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
16	BFC کا قیام بلوچستان میں کاروباری عمل کوآسان بنائے گا، قائم لاشاری	جنگ ودیگراخبارات
17	شہر میں کاروبار کے نئے اوقات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
18	نوشکی میں نجی بینک بند، عوام کومشکلات کا سامنا ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
19	ون ویلنگ کھیل نہیں خودکشی کے مترادف ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

فورسز کیساتھ جھڑپ میں دو دہشتگرد ہلاک پشتون آباد تھانے پر مسلح افراد کی فائرنگ، جھل مگسی سے ملنے والی نعش کی شناخت ہوگئی، خضدار پولیس چیک پوسٹ پر بھتہ خوری کی شکایت دو اہلکار معطل، سوراب ناکہ بندی کی کوشش ناکام دو دہشتگرد ہلاک، سیکورٹی ذرائع۔

مسائل:

کلی پائندخان اور گردونواح میں صفائی کی صورتحال دگرگوں، کوئٹہ میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھو گئیں، غریب طبقہ شدید متاثر، کوئٹہ حکومتی کوششوں کے باوجود ایل پی جی 500 روپے فی کلو فروخت

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 07.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنی مسلسل کاوشوں کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کے فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی ان کی اولین ترجیح ہے، صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے حکومت اور ریاستی ادارے ملکر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پرعزم ہے اس مقصد کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی، نوجوانوں کے روشن مستقبل اور قومی یکجہتی کے فروغ کیلئے اپنی کوشش جاری رکھیں گے وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیراعظم کے وژن کے مطابق ان منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے جس کے مثبت اثرات جلد سامنے آئیں گے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پیٹرول کی قیمتوں پر سخت نگرانی، خلاف ورزی پر فوری کارروائی کا اعلان**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**منشیات کے ناسور معاشرے کو کھوکھلا کر رہا ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ریلیف اقدامات وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دو ٹوک اور انتہائی مستحسن عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کا نیا عروج**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "1129 & MV Riva Balochistan Turns the page" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Man-made Disasters" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ورلڈ ہیلتھ ڈے 2026 محکمہ صحت بلوچستان کا عزم**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 07 APR 2026 | Page No. 1

جعفر مندوخیل کی گورنر سندھ سے ملاقات، رابطے بڑھانے پر اتفاق

کراچی میں مقیم بلوچستانیوں کی شکایات دور، حفاظت کو یقینی بنایا جائے، گورنر بلوچستان

کراچی (خ ن) گورنر سندھ سید نہال ہاشمی سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے آج گورنر ہاؤس کراچی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پورے خطے میں جاری کشیدگی، ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور بین الصوبائی تعلقات سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے گورنر نہال ہاشمی کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ سینیٹر سعید الحسن مندوخیل بھی گورنر بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سندھ ہمارا دوسرا گھر ہے اور اس کی تعمیر و ترقی میں ہم برابر کی دلچسپی رکھتے ہیں۔ بلوچستان کے لاکھوں لوگ اس وقت صوبہ سندھ خاص طور پر صوبائی دارالحکومت کراچی میں تجارت، صنعت، ٹرانسپورٹ، علاج معالجے اور تعلیم کے حصول کیلئے رہائش پذیر ہیں۔ گورنر مندوخیل نے ان کی شکایات کو فوری طور پر دور کرنے کیلئے ان کی سہولیات، ضروریات اور حفاظت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے عوام سے عوام کے رابطے بڑھانے اور سندھ اور بلوچستان کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے پر زور دیا۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر نہال ہاشمی اور جعفر مندوخیل کا خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

گورنر بلوچستان نے نہال ہاشمی کو منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) گورنر سندھ سید نہال ہاشمی سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے آج گورنر ہاس کراچی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پورے خطے میں جاری کشیدگی، ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور بین الصوبائی تعلقات سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے گورنر نہال ہاشمی کو نیا منصب سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ واضح رہے کہ سینیٹر سعید الحسن مندوخیل بھی گورنر بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سندھ ہمارا دوسرا گھر ہے اور اس.......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کی تعمیر و ترقی میں ہم برابر کی دلچسپی رکھتے ہیں۔ بلوچستان کے لاکھوں لوگ اس وقت صوبہ سندھ خاص طور پر صوبائی دارالحکومت کراچی میں تجارت، صنعت، ٹرانسپورٹ، علاج معالجے اور تعلیم کے حصول کیلئے رہائش پذیر ہیں۔ گورنر مندوخیل نے ان کی شکایات کو فوری طور پر دور کرنے کیلئے ان کی سہولیات، ضروریات اور حفاظت کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں رہنماں نے عوام سے عوام کے رابطے بڑھانے اور سندھ اور بلوچستان کے درمیان تعلقات کو مزید خوشگوار بنانے پر زور دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 18 رشوال المکرم 1447ھ 7 راپریل 2026ء | نمبر 95

پیٹرولیم کے بعد توانائی بحران کا خدشہ، پیشگی اقدامات کرنا ہونگے، وزیراعلیٰ بگٹی

تاجر برادری کا کفایت شعاری اقدامات کی تائید کا اعلان

مارکیٹس 8، شادی ہالز اور ریسٹورنٹس 11 بجے بند کرنے پر اتفاق، سنجیدہ اور موثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، گفتگو

کوئٹہ (ج ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا، ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور موثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے، اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی، ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان، ترین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر سید رحیم آغا، جنرل سیکرٹری سول افغان ترین، ایگزیکٹو چیئرمین حاجی … چیئرمین … صدر ہوٹل ایسوسی ایشن اسد ترین، چیئرمین … عیسیٰ ترین، شادی ہال ایسوسی ایشن کے نائب صدر عصمت آغا، جنرل سیکرٹری صدیق اللہ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، نائب صدر محمد یاسین، جنرل سیکرٹری حاجی ظفر کاکڑ، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، ایگزیکٹو ممبران ملک عالم زیب، عصمت آغا اور صدیق آغا سمیت دیگر نمائندگان شریک تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب خان نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

حکومت صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی، شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی، عالمی یوم صحت پر پیغام

صوبہ بھر میں صحت کے شعبے کو مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور افتادہ علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلیٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت کی موثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو تسلسل سے آگے بڑھا رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات میسر آسکیں۔ جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے موثر نظام متعارف کرایا گیا ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے عہدیدار ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 18 شوال 1447ھ 07 اپریل 2026ء صفحات 08 شمارہ 272

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے عہدیداران و نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کے حالات کے پیش نظر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا، میر سرفراز بگٹی

پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات ہیں، ان چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں

تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی، قومی مفاد میں فیصلے اہم اور بروقت اقدام ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو انجمن تاجران

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور مؤثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقاتِ کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا، اسد ترین، ولی افغان اور دیگر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچستا[ن]

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 7 اپریل 2026ء بمطابق 18 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 95

Bullet No. 1

Page No. 4

کفایت شعاری اقدامات پر تاجر برادری کی تائید، نازک صورتحال میں قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود، چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں، بحیثیت قوم اپنی ذمہ داریاں نبھانی ہونگی

تاجر رہنماؤں کی ملاقات، مارکیٹیں 8، شادی ہالز اور ریسٹورنٹس رات 11 بجے بند کرنے پر اتفاق، حکومتی اقدامات کی حمایت کرتے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور موثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندوں نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی اصغر ترین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان ترین، ایگزیکٹو چیئرمین داؤد خلجی، ڈپٹی چیئرمین نور الحق، صدر ہوٹل ایسوسی ایشن اسد ترین، چیئرمین محمد عیسیٰ ترین، شادی ہال ایسوسی ایشن کے نائب صدر عصمت آغا، جنرل سیکرٹری صدیق اللہ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان کے صدر رحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، نائب صدر محمد یاسین، جنرل سیکرٹری حاجی ظفر کاکڑ، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، ایگزیکٹو ممبران ملک عالم زیب، عصمت آغا اور صدیق آغا سمیت دیگر شریک تھے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے عہدیدار و نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

شعبہ صحت میں پیشرفت حکومتی اصلاحات کا نتیجہ، سرفراز بگٹی

اسپتالوں کی اپ گریڈیشن، عملے کی حاضری یقینی بنانے کیلئے موثر نظام متعارف کرایا، پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور افتادہ علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت کی موثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے موثر نظام متعارف کرایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ بلوچستان کے ہر شہری کو اس کی دہلیز پر معیاری علاج کی سہولت میسر ہو اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے شعبے میں بہتری اور عوامی فلاح کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ ایک صحت مند اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھی جا سکے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 114 | منگل' 18 شوال' 7 اپریل 2026 ، صفحات 8 قیمت 40 روپے

نازک صورتحال میں قومی اتفاق رائے ناگزیر

پیٹرولیم کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں، وزیراعلیٰ

ملک کو درپیش چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے تاجر تنظیموں کی ملاقات، مارکیٹیں، ریسٹورنٹس اور شادی ہالز بند کرنے سے متعلق اقدامات کی حمایت کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور موثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر سید رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان ترین، ایگزیکٹو چیئرمین حاجی داؤد علی بگٹی، ڈپٹی چیئرمین نور الحق، صدر ہوٹل ایسوسی ایشن اسد ترین، چیئرمین محمد عیسیٰ ترین، شادی ہال ایسوسی ایشن کے نائب صدر عصمت آغا، جنرل سیکرٹری صدیق اللہ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، نائب صدر محمد یاسین، جنرل سیکرٹری حاجی ظفر کاکڑ، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، ایگزیکٹو ممبران ملک عالم زیب، عصمت آغا اور صدیق آغا سمیت دیگر نمائندگان شریک تھے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت اور تاجر برادری باہمی تعاون کے ذریعے کفایت شعاری، توانائی کے موثر استعمال اور معاشی استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھیں گے۔

پائیدار ترقی کی بنیاد صحت مند معاشرہ ہے، سرفراز بگٹی

صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہے ہیں

دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا، یوم صحت پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی پائیدار ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور افتادہ علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت کی موثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات میسر آسکیں۔ جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے موثر نظام متعارف کرایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ بلوچستان کے ہر شہری کو اس کی دہلیز پر معیاری علاج کی سہولت میسر ہو اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران ودیگر تنظیموں کے عہدیداران ونمائندے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 07 اپریل 2026ء بمطابق 18 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 96

حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ

آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے طبی عملے کی غیر حاضری کی شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے

صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے، وزیراعلیٰ کا عالمی یوم صحت کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور افتادہ علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت کی مؤثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر نظام متعارف کرایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ بلوچستان کے ہر شہری کو اس کی دہلیز پر معیاری علاج کی سہولت میسر ہو اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے شعبے میں بہتری اور عوامی فلاح کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ ایک صحت مند اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھی جا سکے۔

تاجروں کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، چیلنجز سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی

بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے، سرفراز بگٹی

صورتحال کا مکمل ادراک ہے تاجر تنظیموں کی مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان، اعلیٰ حکام بھی موجود تھے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیر [illegible] کفایت شعارانہ اقدامات کی [illegible] کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ [illegible] انجمن تاجران بلوچستان، [illegible] انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس [illegible] ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور مؤثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | منگل 07 اپریل 2026ء بمطابق 18 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-94

بلوچستان کے تاجران مان گئے، بازار اور مارکیٹیں رات 8 بجے اور شادی ہال رات 11 بجے بند ہونگے

پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں، ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کررہے ہیں، قومی مفاد کے اصولوں کو اپنانا ہوگا، وزیراعلیٰ

موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے، سرفراز بگٹی

حکومت، تاجر برادری باہمی تعاون کے ذریعے کفایت شعاری، توانائی کے مؤثر استعمال اور معاشی استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھیں گے، تاجر رہنماء

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبر آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا

(بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور مؤثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جاسکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر سید رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان ترین، ایگزیکٹو چیئرمین حاجی داؤد خلجی، ڈپٹی چیئرمین نورالحق، صدر ہوٹل ایسوسی ایشن اسد ترین، چیئرمین محمد عیسیٰ ترین، شادی ہال ایسوسی ایشن کے نائب صدر عصمت آغا، جنرل سیکرٹری صدیق اللہ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، نائب صدر محمد یاسین، جنرل سیکرٹری حاجی ظفر کاکڑ، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، ایگزیکٹو ممبران ملک عالم زیب، عصمت آغا اور صدیق آغا سمیت دیگر نمائندگان شریک تھے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت اور تاجر برادری باہمی تعاون کے ذریعے کفایت شعاری، توانائی کے مؤثر استعمال اور معاشی استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سابق وزیر میر حمل کلمتی ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے تاجر تنظیموں کے عہدیدار ونمائندے ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | منگل 07 اپریل 2026ء 18 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 214

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی ملاقات کررہے ہیں۔

حکومت بلوچستان اور تاجر تنظیموں میں کفایت شعاری اقدامات پر اتفاق

بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت ۔یقین دلایا

مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مرکزی انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوسی ایشن اور شادی ہال ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور مؤثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر سید رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان ترین، ایگزیکٹو چیئرمین حاجی داؤد کاکڑ، ڈپٹی چیئرمین نور الحق، صدر ہوٹل ایسوسی ایشن اسد ترین، چیئرمین محمد عیسیٰ ترین، شادی ہال ایسوسی ایشن کے نائب صدر عصمت آغا، جنرل سیکرٹری صدیق اللہ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، نائب صدر محمد یاسین، جنرل سیکرٹری حاجی ظفر کاکڑ، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، ایگزیکٹو ممبران ملک عالم زیب، عصمت آغا اور صدیق آغا سمیت دیگر نمائندگان شریک تھے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت اور تاجر برادری باہمی تعاون کے ذریعے کفایت شعاری، توانائی کے مؤثر استعمال اور معاشی استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھیں گے۔

صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے، عالمی یوم صحت کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا (بقیہ 13 صفحہ 2 پر)

بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور افتادہ علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلیٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت کی مؤثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے تاکہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات میسر آسکیں۔ جدید طبی سہولیات کی فراہمی، ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر نظام متعارف کرایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ بلوچستان کے ہر شہری کو اس کی دہلیز پر معیاری علاج کی سہولت میسر ہو اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے شعبے میں بہتری اور عوامی فلاح کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ ایک صحت مند اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھی جا سکے۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید امین

جلد 81 | منگل 7 اپریل 2026ء، 18 شوال 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 96

تاجر تنظیموں نے کفایت شعاری فیصلوں کی تائید کردی

سنجیدہ اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے

پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کی تاجر تنظیموں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد کفایت شعاری اقدامات کی تائید کرتے ہوئے مارکیٹس اور ریسٹورنٹس حکومت کی تجویز کردہ اوقات کار کے مطابق بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو انجمن تاجران بلوچستان، مرکزی انجمن تاجران، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس، ہوٹل اینڈ ریسٹورنٹس ایسوی ایشن اور شادی ہال ایسوی ایشن کے عہدیداروں اور نمائندوں نے وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور موجودہ صورتحال میں حکومتی اقدامات کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ توانائی کے ممکنہ بحران اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کے پیش نظر مارکیٹس رات 8 بجے جبکہ شادی ہالز اور ریسٹورنٹس صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رات 11 بجے جبکہ اندرون بلوچستان رات 10 بجے بند کیے جائیں گے اس فیصلے کو قومی مفاد میں ایک اہم اور بروقت اقدام قرار دیا گیا، جس پر تاجر برادری اور حکومت کے درمیان مکمل ہم آہنگی پائی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان سمیت پورا خطہ ایک نازک صورتحال سے گزر رہا ہے، جس کے پیش نظر سنجیدہ اور موثر اقدامات پر قومی اتفاق رائے ناگزیر ہو چکا ہے انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم مصنوعات کے بعد توانائی بحران کے خدشات موجود ہیں اور ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں مہذب اور منظم اوقات کار رائج ہیں اور قومی مفاد کے تحت ہمیں بھی ان اصولوں کو اپنانا ہوگا وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں بحیثیت قوم ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے باشعور ہونے کا عملی ثبوت دینا ہوگا تاکہ ملک کو درپیش چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے اس موقع پر تاجر تنظیموں کے نمائندگان نے کہا کہ انہیں موجودہ صورتحال کا مکمل ادراک ہے اور وہ حکومت بلوچستان کے اقدامات کی مکمل حمایت کرتے ہیں انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تاجر برادری حکومتی پالیسیوں پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے قومی مفاد کے تحفظ میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو، رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر سید رحیم آغا، جنرل سیکرٹری ولی افغان ترین، ایگزیکٹو چیئرمین حاجی داؤد خلجی، ڈپٹی چیئرمین نور الحق، صدر ہوٹل ایسوی ایشن اسد ترین، چیئرمین محمد عیسیٰ ترین، شادی ہال ایسوی ایشن کے نائب صدر عصمت آغا، جنرل سیکرٹری صدیق اللہ، مرکزی انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم کاکڑ، سینئر نائب صدر حضرت علی اچکزئی، جنرل سیکرٹری حاجی ظفر کاکڑ، کوئٹہ چیمبرز آف کامرس کے صدر محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سابق صدر حاجی عبداللہ اچکزئی، ایگزیکٹو ممبران ملک عالم زیب، عصمت آغا اور صدیق آغا سمیت دیگر نمائندگان شریک تھے ملاقات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت اور تاجر برادری باہمی تعاون کے ذریعے کفایت شعاری، توانائی کے موثر استعمال اور معاشی استحکام کے لیے مشترکہ اقدامات جاری رکھیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے عہدیداران و نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو انجمن تاجران کے صدر رحیم آغا، اسد ترین، ولی افغان ترین اور دیگر عہدیداران شیلڈ پیش کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۱۱

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	منگل 7 اپریل 2026ء	18 شوال	1447ھ	قیمت 15 روپے	Ph :2839851 FaX:2839867	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	شمارہ 44

حکومت صحت کے نظام میں اصلاحات کے عمل کو مسلسل آگے بڑھا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

صحت ہر انسان کا بنیادی حق، اس دن کا مقصد عوام میں آگاہی پیدا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے

بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا، طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر میر جان محمد بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی کی مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم صحت کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا انہوں نے کہا کہ اس دن کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق آگاہی پیدا کرنا اور معیاری طبی سہولیات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت صوبے بھر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں دور افتادہ علاقوں تک طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کے ہر دور افتادہ علاقے کی ہیلتھ فیسلٹیز میں ڈاکٹرز کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا ہے جبکہ اسپتالوں میں طبی عملے کی غیر حاضری سے متعلق شکایات میں نمایاں کمی آئی ہے اور یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت حکومت کی مؤثر مانیٹرنگ اور اصلاحاتی اقدامات کا نتیجہ ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے انجمن تاجران و دیگر تنظیموں کے عہدیداران و نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

12

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1420 QUETTA Tuesday April 07, 2026 / Shawwal 18, 1447 Rs: 30

Govt, traders agree on energy-saving measures

Bugti launches strict monitoring system to ensure fair petrol prices

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government and leading trader organizations have reached a consensus on austerity measures aimed at conserving energy and stabilizing resources amid rising economic challenges.

Following a meeting with Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, representatives of the Anjuman e Tajran Balochistan, Central Anjuman e Tajran, Quetta Chamber of Commerce, Hotel and Restaurants Association, and Wedding Hall Association announced their full support for the government's proposed timings for markets and businesses.

Under the agreement markets and shopping centers will close at 8:00 p.m. across the province.

Wedding halls and restaurants in Quetta will shut down by 11:00 p.m. and in other districts will close by 10:00 p.m..The decision was described as a timely and important step in the national interest, reflecting complete harmony between the government and the business community.

Chief Minister Bugti emphasized that Pakistan and the wider region are facing a delicate situation, requiring serious and effective measures backed by national consensus. He warned of potential energy crises following petroleum price challenges and stressed the need for proactive steps. "Across the world, organized working hours are observed. In the national interest, we too must adopt these principles," he said.

Trader representatives acknowledged the gravity of the situation and assured full cooperation with government policies. They pledged to play their role in safeguarding national interest by ensuring compliance with the agreed measures.

The meeting was attended by provincial leaders including Home Minister Mir Ziaullah Langau, MPA Asghar Khan Tareen, Additional Chief Secretary (Home) Hamza Shafqaat, and senior officials from trader associations, hotel and wedding hall associations, and the Quetta Chamber of Commerce.

Both sides reaffirmed their commitment to continue joint efforts for austerity, efficient energy use, and economic stability through mutual cooperation.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has announced that the provincial government is introducing an effective and strict monitoring system to provide relief to the public and ensure fair prices of petroleum products. In this regard, the government has initiated special measures to maintain stability in petrol prices.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 APR 2026 Page No. 13

حکومت مدارس کی بہتری کیلئے عملی اقدامات اٹھارہی ہے، شعیب نوشیروانی

تمام محکمے آنے والے اجلاس سے قبل کے پی آئیز تارگٹس مکمل کر کے حتمی شکل میں پیش کریں، صوبائی وزیر خزانہ

نوجوانوں کی ترقی اور معاشرتی بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت سوشو پولیٹیکل اسٹیرنگ کمیٹی کا تیسرا اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ عبدالرؤف بلوچ، سیکرٹری پلاننگ، ایڈیشنل سیکرٹری تعلیم عبدالسلام اچکزئی، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ حافظ محمد قاسم سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں بلوچستان کے نوجوانوں کو منفی رجحانات اور غیر صحت مند سرگرمیوں سے دور رکھنے کے لئے مختلف تجاویز اور اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا اس موقع پر مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کو موثر بنانے اور اسے مزید منظم کرنے پر بھی .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بات چیت کی گئی شرکاء نے نوجوانوں کو سکل ڈویلپمنٹ پروگرامز کے ذریعے حوصلہ افزائی کرنے پر زور دیا تاکہ وہ مثبت سرگرمیوں، تعلیم اور ہنرمندی کی جانب راغب ہوں اور معاشرے میں فعال کردار ادا کر سکیں اجلاس میں بی ایس ڈی آئی (BSDI) پروجیکٹ کے فیز ون کی تکمیل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور اس امید کا اظہار کیا گیا کہ آئندہ مراحل میں بھی اسی معیار اور رفتار کو برقرار رکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ پچھلے اجلاس میں کیے گئے تمام اقدامات کو مکمل کرنے کی تیاری کی گئی ہے

عوام طاقت کا اصل سرچشمہ ہیں، محمد خان لہڑی

عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کریں گے، معتبرین سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام ہماری طاقت کا سرچشمہ ہے عوام کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے جب تک عوام مجھے سپورٹ کرتے رہیں گے میں عوامی خدمات جاری رکھوں گا اور جہاں بھی عوام کی مشکلات ہوں ان کو حل کرنے کیلئے ہر پلیٹ فارم پر آواز بلند کریں گے میرے علاقے میں جو ترقیاتی کام کرائے گئے ماضی میں اس .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کی مثال نہیں ملتی اور مزید بھی ترقیاتی کاموں کا جال بچھا کر علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے ہمارے دروازے ہمیشہ عوام کیلئے کھلے ہیں، یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر علاقے کے معتبرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر علاقے کے عوام نے اپنے مسائل سے آگاہ کیا جس پر پارلیمانی سیکرٹری نے موقع پر عوام کے مسائل حل اور دیگر محکموں سے تعلق رکھنے والے مسائل پر بھی حکام سے بات چیت کی ہے اور عوام کو یقین دہانی کرائی کہ میں عوام کا نمائندہ ہوں عوام نے مجھے عزت طریقے سے ایوان تک پہنچایا۔

عوام ایس او پیز پر عملدرآمد اور تعاون کریں، سلیم کھوسہ

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ حکومت کی مجبوری ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ موجودہ بحران کے خاتمے کے لئے وفاقی و صوبائی حکومتوں نے جو ایس او پیز جاری کیا عوام اور خاص کر تاجر اس وقت عملدرآمد کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ تعاون کریں تاکہ جلد اس بحران سے ہم نکل جائیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ حکومتی مجبوری ہے جو وزیراعظم 80 روپے کم کر کے ایک طرف عوام کو زیادہ بوجھ اٹھانے سے بچایا گیا انشاء اللہ یہ بحران عارضی طور ہے جلد پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم اور معیشت .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بہتر ہوگی، یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ اس وقت امریکہ و ایران کی جانب سے نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا متاثر اور ہر جگہ مہنگائی کا طوفان اٹھ گیا پاکستان نے اس مہنگائی کا مقابلہ کرنے کیلئے جو پالیسی بنائی گئی اور عوام کے مشورے سے جاری کیے گئے اس کے دور رس نتائج برآمد ہوں گے ایک تو پاکستان جلد بحران سے نکل جائے گا اور دوسری جانب عوام پر مستقل طور پر بوجھ نہیں ڈالا جائے گا بلکہ یہ بوجھ عارضی طور پر ہے اور جلد پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم اور معیشت بہتر ہوگی یہ ملک اور صوبہ ہم سب کا مشترکہ گھر ہے اس کے استحکام اور کامیابی کے لیے ہم نے ملکر کردار ادا کرنا ہوگا اور وفاقی حکومت نے جو پلان ترتیب دی گئی وہ موجودہ وقت کے تقاضوں کے مطابق ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 APR 2026 Page No. 14

حکومتی وفد اور کاریزات دھرنا کمیٹی کے مذاکرات کامیاب، احتجاج موخر

معاملے پر کمیٹی میں مشاورت پر اتفاق، ہر مسئلہ کا حل بات چیت میں ہے، ضیاء لانگو

پشین (این این آئی) بلوچستان حکومت کی مذاکراتی کمیٹی کی کاریزات کو ضلع بنانے کے معاملے پر دھرنا کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہو گئے، دھرنا کمیٹی کے شرکاء نے حکومتی یقین دہانی پر احتجاج موخر کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خانوزئی کے مقام پر جاری دھرنا ختم کر دیا جبکہ مزید معاملے پر کمیٹی میں بات چیت اور مشاورت پر اتفاق کیا گیا گزشتہ روز صوبائی وزیر داخلہ و چیئرمین کمیٹی میر ضیاء اللہ لانگو کی قیادت میں حکومتی مذاکراتی وفد خانوزئی کے مقام پر جاری دھرنے میں پہنچے اس موقع پر کمیٹی کے ممبران صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، اپوزیشن رکن اسمبلی اصغر خان ترین، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ سمیت دیگر حکام موجود تھے، حکومتی مذاکراتی کمیٹی نے کاریزات کو ضلع بنانے کے معاملے پر مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں سمیت قبائلی عمائدین پر مشتمل دھرنا کمیٹی کیساتھ تفصیلی مذاکرات کئے اور دھرنے میں شریک ہوئے اس موقع پر دھرنے کے شرکاء نے حکومتی مذاکراتی کمیٹی کی یقین دہانی پر احتجاج دس روز کے لئے موخر کرکے خانوزئی کے مقام پر جاری دھرنا ختم کر دیا اور قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال کر دی گئی کاریزات کو ضلع بنانے سے متعلق مزید حکومتی مذاکراتی کمیٹی کیساتھ نشست ہونے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

صحت بڑی نعمت ہے اپنی غذا، نیند اور سکون پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں، ربابہ بلیدی

عالمی یوم صحت یاددہانی ہے کہ ہم اپنی مصروف زندگی میں سے کچھ وقت اپنی ذات کے لیے نکالیں

خون کی کمی اور غذائی قلت جیسے مسائل ان کی مجموعی کارکردگی کو متاثر کرتے ہیں، مشیر برائے ترقی نسواں کا یوم صحت پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ صحت اللہ کی وہ عظیم نعمت ہے جس کا احساس اکثر ہمیں اس وقت ہوتا ہے جب ہم اسے کھو دیتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے عالمی یوم صحت کی مناسبت سے جاری کردہ خصوصی پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم صحت محض ایک رسمی دن نہیں بلکہ یہ ایک یاددہانی ہے کہ ہم اپنی مصروف زندگی میں سے کچھ وقت اپنی ذات کے لیے نکالیں۔ اگر آپ تندرست ہیں تو آپ کائنات کی ہر خوشی کا بھرپور لطف اٹھا سکتے ہیں، اس لیے اپنی غذا، نیند اور سکون پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ عالمی سطح پر صحت کے حوالے سے موجود حقائق اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آج بھی دنیا کی ایک بڑی آبادی بنیادی طبی سہولیات سے محروم ہے۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) کے اعداد و شمار کے مطابق لاکھوں افراد غربت اور وسائل کی کمی کے باعث علاج معالجے کی سہولت تک رسائی نہیں رکھتے، جبکہ متعدی امراض اور طرز زندگی سے وابستہ بیماریاں عالمی معیشت اور انسانی ترقی پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہیں۔ اس صورتحال میں عالمی یوم صحت کا مقصد دنیا بھر کے ممالک کو اس بات پر آمادہ کرنا ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے لیے مساوی بنیادوں پر صحت کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچستان کے تناظر میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہاں جغرافیائی پھیلاؤ اور دور دراز علاقوں میں طبی مراکز کی کمی ایک بڑا چیلنج رہی ہے، جس کا سب سے زیادہ اثر خواتین کی صحت پر پڑتا ہے۔ صوبے میں زچگی کے دوران شرح اموات اور نوزائیدہ بچوں کی صحت کے حوالے سے صورتحال پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے واضح کیا کہ بلوچستان کی خواتین میں خون کی کمی (انیمیا) اور غذائی قلت جیسے مسائل ان کی مجموعی کارکردگی کو متاثر کرتے ہیں، جس کے لیے آگاہی اور بروقت طبی مداخلت ناگزیر ہے۔ حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں نظام صحت کی بہتری کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے

عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، فیصل جمالی

درپیش مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستا محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے عوام سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل سنے۔ دورے کے دوران مختلف دیہات اور بستیوں میں عوام نے صوبائی وزیر کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں پانی، سڑکوں، صحت، تعلیم سے متعلق درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر علاقہ معززین، قبائلی عمائدین اور پارٹی کارکنان بھی بڑی ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

تعداد میں موجود تھے۔ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی کا کہنا تھا کہ اقتدار آنی جانی چیز ہے مگر عوام کے ساتھ تعلق ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی اپنے لوگوں کے ساتھ کھڑے تھے اور آج بھی ہر مشکل وقت میں عوام کے درمیان موجود ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقے کے عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور ان کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے ان کا کہنا تھا کہ عوام کا اعتماد ہی ان کی اصل طاقت ہے، جسے ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں، خصوصاً لائیو اسٹاک کے شعبے میں سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مقامی معیشت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ دورے کے اختتام پر مختلف علاقوں کے نمائندہ وفود نے صوبائی وزیر سے الگ الگ ملاقاتیں کیں اور اپنے مسائل تفصیل سے پیش کیے، جس پر انہوں نے جلد از جلد عملی اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated: 07 APR 2026 Page No. 15

بلوچستان بھر میں بارش کا سلسلہ جاری، ہلاکتوں کی تعداد 16 ہوگئی

نقصانات کا تفصیلی سروے کیا جارہا ہے، پی ڈی ایم اے

16 زخمی ہوگئے، صوبے بھر میں 161 مکانات متاثر، 34 مکمل طور پر تباہ ہوئے، آج اکثر علاقوں میں موسم خشک رہے گا، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں 20 مارچ 2026 سے جاری بارشوں اور سیلاب کے باعث اب تک 16 افراد جاں بحق جبکہ 16 زخمی ہوگئے، پی ڈی ایم اے رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں سیلابی پانی میں ڈوبنے، چھتیں اور دیواریں گرنے سے اب تک 5 مرد اور 11 بچے جاں بحق ہوئے ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 1 مرد، 4 خواتین اور 11 بچے شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ ژوب میں

کے حصے کے فنڈز بروقت اور بلا تعطل فراہم کرے۔ قرارداد میں این ایف سی ایوارڈ: 25 ویں آئینی ترمیم کے تناظر میں این ایف سی ایوارڈ پر نظرثانی اور صوبے کے بقایاجات کی ادائیگی اور بجلی و قدرتی وسائل: ہائیڈل پرافٹ (NHP)، تیل، گیس اور تمباکو کی مد میں وفاق کے ذمے واجب الادا بقایاجات کی فوری منتقلی کا مطالبہ کیا گیا۔ قرارداد میں خبردار کیا گیا کہ گلیات سے مری کو پانی کی فراہمی کے بدلے پنجاب حکومت سے واجبات کی وصولی، بصورت دیگر پانی کی فراہمی بند کر کے قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیبرپختونخوا اسمبلی نے قرارداد کے ذریعے بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود کے لیے درج ذیل شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے کی سفارش کی ہے جس کے مطابق تعلیم و صحت: بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور موجودہ نظام میں اصلاحات، زراعت و صنعت: کسانوں کو سستی کھاد اور بیج کی فراہمی اور بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی بحالی تاکہ صنعتوں کو سستی بجلی مل سکے، انفراسٹرکچر: سیلاب سے متاثرہ اضلاع کی بحالی، فارم ٹو مارکیٹ سڑکوں کی تعمیر اور بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی بہتری کا اس کے علاوہ نوجوان اور خواتین، نوجوانوں کیلئے تکنیکی تعلیم اور روزگار کے مواقع، جبکہ خواتین کی بہبود کے لیے خصوصی پروگرامز کا اجراء شامل ہیں۔

سستا ایرانی پٹرول پاکستان میں مہنگے داموں سرکاری نرخوں پر فروخت، ایف بی آر

ایران سے پٹرول کی ترسیل کیلئے بعض ڈپٹی کمشنرز راہداری اجازت نامے جاری کرتے ہیں

وفاق کی منظوری کے بغیر بلوچستان میں ایرانی تیل کی فروخت، تحقیقات کا حکم، قائمہ کمیٹی اجلاس

علی پرویز ملک سمیت پٹرولیم قیمتوں میں اضافے سے منافع کمانے والی کمپنیوں کی تفصیلات جمع کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (ایوب ناصر، خصوصی نامہ نگار) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ و انسداد منشیات نے وفاق کی منظوری کے بغیر بلوچستان میں ایرانی پٹرول کی خرید و فروخت کے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے اور ایف آئی اے کے اینٹی کرپشن سرکل کو تحقیقات کا حکم دیدیا گیا ہے، ایف بی آر کے گوداموں سے سگریٹ چوری، بلوچستان میں ایرانی پٹرول کی خرید و فروخت، ایف آئی اے کو ٹاسک مل گیا۔ چیئرمین سیف اللہ ابڑو کی زیر صدارت سب کمیٹی کے اجلاس میں ایف بی آر کے گوداموں سے 2828 کارٹن سگریٹ چوری کے معاملے کی تحقیقات تیز، ایف آئی اے کو دائرہ کار بڑھانے کی ہدایت کردی گئی، ایف بی آر حکام نے بلوچستان میں ایرانی پٹرول کی خرید و فروخت کی نشاندہی کی اور بتایا کہ ایرانی پٹرول پر کسٹم ڈیوٹی ادا نہیں کی گئی، ایران سے پٹرول کی ترسیل کے لئے بعض ڈپٹی کمشنرز راہداری اجازت نامے جاری کرتے ہیں، سستا ایرانی پٹرول پاکستان میں مہنگے داموں سرکاری نرخوں پر فروخت کیا جارہا ہے، بلوچستان سے دیگر صوبوں کو ترسیل کی منتقلی پر ایف بی آر کارروائی کرتی ہے، چیئرمین کمیٹی سیف اللہ ابڑو نے ایف آئی اے کے اینٹی کرپشن سرکل کو معاملے کی تحقیقات کا ٹاسک دیتے ہوئے کہا کہ ایف آئی اے بلوچستان حکومت اور وزارت پٹرولیم سے تفصیلات حاصل کرے، ایف آئی اے روزانہ ایران سے آنے والے پٹرول کی مقدار کا تخمینہ لگائے، کمیٹی نے ایف آئی اے کو علی پرویز ملک سمیت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے منافع کمانے والی کمپنیوں کی تفصیلات جمع کرنے کی ہدایت بھی کی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں بلوچستان مائنز اینڈ سیفٹی کا مسودہ قانون اور بلوچستان وٹنس پروٹیکشن کا ترمیمی مسودہ قانون 2026 ایوان میں پیش کیے جائیں گے جبکہ وقفہ سوالات میں محکمہ پی ایچ ای اور محکمہ صنعت و حرفت سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

گے۔ حکومت نے آئی ایم ایف کو یقین دلایا ہے کہ نیب چیئرمین کی تقرری کے طریقہ کار کا از سر نو جائزہ لے کر اسے مزید شفاف اور میرٹ پر مبنی بنایا جائے گا۔ مجوزہ اصلاحات کے تحت (i) پہلے سے طے شدہ اہلیت کے معیار (مثلاً تجربہ اور دیانتداری) مقرر کیے جائیں گے، (ii) کھلا، مسابقتی اور میرٹ پر مبنی انتخابی عمل اپنایا جائے گا، (iii) ایک کثیر شعبہ جاتی کمیشن تشکیل دیا جائے گا جس میں حکومت، اپوزیشن، عدلیہ، سول سروس، اکیڈیمیا اور سول سوسائٹی کے نمائندگان شامل ہوں گے، جو شفاف بھرتی کے عمل کی نگرانی کرے گا۔ مزید برآں حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ نیب کے اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs)، قواعد و ضوابط اور سالانہ کارکردگی رپورٹس، جن میں تحقیقات، مقدمات اور سزاؤں کے اعداد و شمار شامل ہوں گے، نیب کی ویب سائٹ پر جاری کیے جائیں گے۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان 7 ارب ڈالر کے ایکسٹینڈڈ فنڈ فیسلٹی پروگرام کے تحت تیسرے جائزے کی تکمیل پر اتفاق ہوا ہے، جس کے تحت پاکستان ادارہ جاتی صلاحیتوں کو مضبوط کرے گا اور بدعنوانی کے خلاف مزید اقدامات کرے گا تاکہ معیشت میں شفافیت اور کاروباری برابری کو فروغ دیا جا سکے۔ اعلیٰ سطح کے وفاقی افسران کے اثاثہ جات کے گوشوارے دسمبر 2026 تک شائع کیے جائیں گے۔ اس مقصد کے لیے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے سول سرونٹس کے قواعد میں ترامیم کی ہیں، جن کے تحت: (i) اثاثہ جات کی ڈیجیٹل جمع آوری کا نظام، (ii) خطرات کی بنیاد پر تصدیق (Risk-based verification)، (iii) محدود ذاتی معلومات کے تحفظ کے ساتھ عوامی سطح پر انکشاف شامل ہے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن 2026 تک گوشوارہ فارم میں مزید ترامیم کرے گا، جبکہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ساتھ مل کر تصدیقی نظام وضع کیا جائے گا۔ ایف بی آر جون 2026 تک ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم تیار کرے گا تاکہ گوشوارے جمع کرانے کے عمل کو آسان بنایا جا سکے۔ انسداد منی لانڈرنگ (AML) اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام (CFT) کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، ایف بی آر اور فنانشل مانیٹرنگ یونٹ بینکوں کو اعلیٰ سرکاری افسران (گریڈ 17 تا 22) کے اثاثہ جات تک رسائی فراہم کرتے رہیں گے۔ ایف بی آر نے اس حوالے سے ایک نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے تحت یہ رسائی وفاقی و صوبائی حکومتوں اور سرکاری اداروں کے افسران تک بھی بڑھا دی گئی ہے۔

کوئٹہ، کفایت شعاری اقدامات کی خلاف ورزی پر افسر کی سرکاری گاڑی ضبط

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کے کفایت شعاری اقدامات کی خلاف ورزی کرنے پر محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے افسر سے سرکاری گاڑی ضبط کرلی تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان نے کفایت شعاری اقدامات پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کا آغاز کردیا ہے اس سلسلے میں محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے ایک افسر سے سرکاری گاڑی ضبط کرلی گئی ہے حکام نے متعلقہ افسر کو ہدایت جاری کی ہے کہ سرکاری گاڑی فوری طور پر محکمہ

اقدامات نافذ کرے گا، جن میں دسمبر 2026 تک سرکاری افسران کے اثاثہ جات کے گوشوارے شائع کرنا اور جنوری 2027 تک قومی احتساب بیورو کو مکمل خودمختاری دینا شامل ہے۔ حکومت کے مطابق نیب کو ادارہ جاتی آزادی اور عملی خودمختاری فراہم کرنے کے لیے اس کے اعلیٰ انتظامی عہدوں پر تقرری کا شفاف نظام متعارف کرایا جائے گا، جبکہ اس کے قواعد و ضوابط اور کارکردگی سے متعلق اعداد و شمار بھی عوام کے لیے جاری کیے جائیں گے۔ یہ تمام اقدامات جنوری 2027 تک ایک ساختی ہدف (اسٹرکچرل بینچ مارک) کے تحت مکمل کیے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 APR 2026 Page No. 16

بلوچستان حکومت اور تاجروں کا بحرانی صورتحال میں کفایت شعاری پر اتفاق

کوئٹہ میں مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے، ہوٹل، ریسٹورانٹ اور شادی ہال رات 11 بجے تک کھلے رہیں گے

گراں فروشی اور ناجائز منافع خوری نہ کی جائے عوام کے تعاون سے شکایات کا ازالہ کریں گے، ڈی سی مہر اللہ بادینی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے بات چیت ہوئی، ایک ماہ کیلئے دکانوں مارکیٹوں و ریسٹورانٹ کے شیڈول پر عمل ہوگا، تاجر رہنما

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی نے کہا ہے کہ موجودہ بحرانی صورتحال کے دوران وزیراعظم کی کفایت شعاری مہم پر عملدرآمد کرتے ہوئے کوئٹہ میں مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے، ہوٹل، ریسٹورنٹ اور شادی ہال رات 11 بجے تک کھلے رہیں گے۔ جبکہ میڈیکل سٹورز کو استثنیٰ حاصل ہے۔ انتظامیہ کی کوشش ہے کہ ان حالات میں تمام شعبوں .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

میں کوئی بھی شخص گراں فروشی اور ناجائز منافع خوری نہ کریں اس کے لئے عوام کے تعاون سے ان کی شکایات کا ازالہ کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو اپنے دفتر میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان اور ہوٹل ایسوسی ایشن کے صدر رحیم آغا، انجمن تاجران دوکانداران کے چیئرمین نگری حمید بنگلزئی کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر ولی افغان، حضرت علی اچکزئی، عمران ترین، یاسین مینگل، حاجی بشیر احمد بنگلزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ خطے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک بھر میں پیدا ہونے والی صورتحال کے حوالے سے وفاقی حکومت کی جانب سے ملک گیر سطح پر اٹھائے جانے والے اقدامات کے حوالے سے پیٹرولیم اور توانائی کی بچت کے لئے جو قومی مفاد میں فیصلے کئے گئے ہیں ان کی روشنی میں صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ میں ایک ماہ کے لئے تاجر برادری کی مشاورت سے مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے تک، شادی ہال، ہوٹل اور ریسٹورنٹ رات 11 بجے تک کھلے رہیں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ حکومت کے ان فیصلوں پر تاجر برادری اور عوام کے تعاون سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں اور عوام کاروبار کے لئے مقرر کئے گئے وقت میں اپنی خریداری کو یقینی بنائیں اور دکانداروں سمیت دیگر شعبوں کے حکام بھی ان اوقات کار کی پابندی کو یقینی بنائیں کیونکہ حکومت نے پہلے دکانیں 8 بجے، ہوٹل اور ریسٹورنٹ 10 بجے بند کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا لیکن تاجر تنظیموں کی قیادت اور انتظامیہ کی باہمی گفت وشنید کے بعد مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے جبکہ ہوٹل، ریسٹورنٹ، شادی ہال رات 11 بجے بند ہوں گے۔

گوادر پورٹ پر کارگو جہازوں کی آمد میں اضافہ، عالمی اعتماد بحال ہونے لگا

پورٹ پر بڑھتی ہوئی سرگرمیاں سٹریٹجک اہمیت کا واضح ثبوت ہیں، وزیر بحری امور

اسلام آباد (زاہد احمد خان) گوادر پورٹ پر ایک اور بحری جہاز ایم وی ریوا گلوری 1 1 ہزار 629 میٹرک ٹن کارگو لے کر پہنچ گیا۔ وزیر بحری امور محمد جنید انوار چودھری نے اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیاں تیز ہوگئیں، جس سے عالمی شپنگ کمپنیوں کا اعتماد بحال ہونا شروع ہوگیا۔ جنید انوار چودھری نے کہا کہ پورٹ پر بڑھتی ہوئی .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سرگرمیاں اس کی اسٹریٹجک اہمیت کا واضح ثبوت ہیں، حکومت بندرگاہی نظام کو مزید موثر اور فعال بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ پر کارگو جہازوں کی آمد میں اضافے سے بندرگاہ کی اہمیت مزید بڑھنے لگی ہے، سرمایہ کاروں اور شپنگ کمپنیوں کو گوادر پورٹ پر مکمل سہولیات فراہم کریں گے۔ وزیر بحری امور نے کہا کہ گوادر پورٹ خطے میں ٹرانزٹ اور ٹرانس شپمنٹ تجارت کا اہم مرکز بنتا جارہا ہے، بندرگاہ کو عالمی معیار کا میرین گیٹ وے بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔

حکومت بارشوں سے نمٹنے کیلئے مکمل الرٹ ہے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے ریسکیو و ریلیف سرگرمیاں جاری ہیں، مہراللہ بادینی

متاثرہ علاقوں کو مشینری فراہم کردی گئی، ڈی جی پی ڈی ایم اے جہانزیب بلوچ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر حالیہ بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی اور ڈی جی (پی ڈی ایم اے) جہانزیب بلوچ نے سرد غزگی، ہنہ وڑک بائی پاس اور مین ہنہ روڈ کے سیلابی نالوں کا ہنگامی دورہ کیا دورے کے دوران متاثرہ علاقوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور فوری اقدامات کے تحت مشینری فراہم کردی گئی تاکہ پانی کے بہاؤ کیلئے راستے کھولے جاسکیں اور ممکنہ نقصانات .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

سے بچا جاسکے ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے ریسکیو و ریلیف سرگرمیاں جاری ہیں، جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے حکومت مکمل طور پر الرٹ ہے علاقہ مکینوں نے بروقت اقدامات پر حکومت، پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کا شکریہ ادا کیا اس کے علاوہ متعلقہ اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ فیلڈ میں موجود رہتے ہوئے صورتحال کی مسلسل نگرانی کریں اور عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کریں۔

قائمہ کمیٹی برائے ایس اینڈ جی اے ڈی کا اجلاس، 4 مختلف مسودہ قوانین پر غور

ظفر علی آغا کی زیر صدارت اجلاس میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے متعلق مسودہ قانون بھی زیر بحث

کوئٹہ (ر ل ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی اور قانون و پارلیمانی امور کا اجلاس چیئرمین ظفر علی آغا کی زیر صدارت اسمبلی کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اراکین اسمبلی ہادیہ نواز، روی پہوجا اور شاہدہ رؤف نے شرکت کی، جبکہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اور محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی، محکمہ قانون اور صوبائی اسمبلی کے متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس میں کمیٹی کو بھجوائے گئے چار مختلف مسودہ قوانین پر غور کیا گیا۔ .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کے ترمیمی مسودہ قانون پر تفصیلی بحث کی گئی۔ کمیٹی نے مزید غور و خوض کے لئے اس مسودہ قانون کو آئندہ اجلاس تک موخر کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد بلوچستان سروس ٹریبونل کا (ترمیمی) مسودہ قانون 2026 زیر غور آیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ بلوچستان سروس ٹریبونل آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 212 کے تحت بلوچستان سروس ٹریبونلز ایکٹ 1974 کے ذریعے قائم کیا گیا تھا۔ تاہم ٹریبونل میں تقرریوں اور ملازمین کی شرائط وضوابط کے تعین کے لئے نہ تو کوئی قواعد وضع کئے گئے ہیں اور نہ ہی موجودہ قانون میں کسی مجاز اتھارٹی کو ایسے قواعد بنانے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس تناظر میں مجوزہ ترمیمی مسودہ قانون کمیٹی کے سامنے پیش کیا گیا۔ تفصیلی غور کے بعد کمیٹی نے اس مسودہ قانون کو حتمی شکل دے کر منظوری کیلئے ایوان میں پیش کرنے کی سفارش کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 APR 2026

Page No. 17

شہر میں کاروبار کے نئے اوقات پر عملدرآمد یقینی بنایا جائیگا، DC کوئٹہ

تمام تاجر تنظیموں کو اعتماد میں لیا ہے، عوام مقرر کئے گئے وقت میں خریداری کریں، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا ہے کہ خطے کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک بھر میں پیدا ہونے والی صورتحال کے حوالے سے وفاقی حکومت کی جانب سے ملک گیر سطح پر اٹھائے جانے والے اقدامات کے حوالے سے پیٹرولیم اور توانائی کی بچت کے لئے جو قومی مفاد میں فیصلے کئے گئے ہیں ان کی روشنی میں صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ میں ایک ماہ کیلئے کوئٹہ میں مارکیٹیں اور دکانیں رات 8 بجے، ہوٹل، ریسٹورنٹ اور شادی ہال رات 11 بجے تک کھلے رہیں گے جبکہ میڈیکل سٹورز کو استثنیٰ حاصل ہے انتظامیہ کی کوشش ہے کہ ان حالات میں تمام شعبوں میں کوئی بھی شخص گراں فروشی اور ناجائز منافع خوری نہ کرے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان اور ہوٹل ایسوسی ایشن کے صدر رحیم آغا، انجمن تاجران ودکانداران کے چیئرمین نکری حمید بنگلزئی کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر ولی افغان، حضرت علی اچکزئی، عمران ترین، یاسین مینگل، حاجی بشیر احمد بنگلزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ حکومت کے ان فیصلوں پر تاجر برادری اور عوام کے تعاون سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں عوام کاروبار کے لئے مقرر کئے گئے وقت میں خریداری کریں ایک سوال کے جواب میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ عملدرآمد کو یقینی بنانا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے اسی لئے حکومت اور انتظامیہ نے تمام تاجر تنظیموں کو اعتماد میں لیا ہے ان فیصلوں کی خلاف ورزی پر ریاستی مشینری کو استعمال کرنے پر مجبور کریں گے اس موقع پر مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، انجمن تاجران رجسٹرڈ بلوچستان اور ہوٹل ایسوسی ایشن کے صدر رحیم آغا اور نکری حمید بنگلزئی نے بھی اظہار خیال کیا۔

BFC کا قیام بلوچستان میں کاروباری عمل کو آسان بنائیگا، قائم لاشاری

کاروبار کے آغاز کیلئے تمام سہولیات ایک پلیٹ فارم پر فراہم کی جائینگی، ایوب مریانی ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی قیادت میں بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کا قیام صوبے میں کاروباری ماحول کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی جانب ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے یہ اقدام نہ صرف کاروباری عمل کو آسان بنائے گا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بھی اضافہ کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ارکان کو بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کاروبار کے آغاز کے لیے مختلف سرکاری محکموں اور اداروں کے بار بار چکر لگانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ تمام ضروری خدمات، بشمول لائسنس کے اجراء، رجسٹریشن، اور دیگر قانونی تقاضے، ایک ہی پلیٹ فارم پر مہیا کیے جائیں گے۔ اس موقع پر کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی نے بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے قیام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تاجر برادری کا دیرینہ مطالبہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، نئی سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہوں گے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے امکانات بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تاجروں پر زور دیا کہ وہ اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے ڈائریکٹر پالیسی اینڈ پلاننگ شفقت انور شاہوانی نے کہا کہ ادارہ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور کاروباری سہولیات کی بہتری کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے ذریعے سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔

جیل روڈ اور ملحقہ علاقوں میں تجاوزات کیخلاف کارروائی

دکانوں کی حدود سے باہر موجود سامان ضبط، تجاوزات سے اجتناب کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کے عملے نے جیل روڈ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم رکاوٹوں کا خاتمہ کرتے ہوئے سامان ضبط کرلیا انسداد تجاوزات سیل، زون 1 کے انچارج علی رضا درانی نے ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے جیل روڈ پر مختلف مقامات پر قائم تجاوزات کا خاتمہ کیا اور دکانوں کی حدود سے باہر موجود سامان موقع پر ضبط کرلیا فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم رکاوٹوں کو بھی ختم کیا گیا دکانداروں اور ہوٹل مالکان کو ہدایت کی گئی کہ وہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور ذمہ دار شہری ہونے کا مظاہرہ کرتے ہوئے تجاوزات سے اجتناب کریں آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

شہری بلاخوف اپنی شکایات سیل میں درج کرائیں، سی پی او

سدباب ہرصورت یقینی بنائیں گے، تھانوں کے باہر واٹس ایپ و ٹیلی فون نمبرز آویزاں ہیں

کوئٹہ (خ ن) پولیس اہلکاروں کی اپنے اختیارات سے تجاوز اور بیجا استعمال کو روکنے، بروقت شکایات کا ازالہ کرنے اور ایف آئی آر کا فوری اندراج ممکن بنانے کیلئے شہریوں کی سہولت کیلئے آئی جی پولیس بلوچستان کے اپنے وٹس ایپ نمبر 03043470110۔ ٹول فری نمبر 081-111775544 کے علاوہ تمام تھانوں کے باہر فون نمبر آویزاں ہیں جن میں 9204180۔9204081-9203377 -9204090 .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

پر کال کر کے فوری شکایت درج کرا سکتے ہیں مندرجہ بالا نمبروں پر عام شہریوں کی شکایات کو اندراج اوران پر فوری طور پر سدباب کو ممکن بنایا جائے گا سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں قائم کیے گئے سیل میں درج کی گئی شکایات کے حوالے سے شکایت کنندگان کے نام صیغہ راز میں رکھے جاتے ہیں اورشہری بلا خوف وخطر اپنی شکایت درج کرائیں۔ تاکہ ان کی شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ پولیس اہلکار کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے عام شہری کو انصاف کی فراہمی کو ممکن بنایا جاسکے۔

سروس فراہم کنندگان رسیدیں POS سسٹم کے ذریعے جاری کریں، بی آر اے

پی او ایس سے جاری ہونے والی انوائسز کی ریئل ٹائم مانیٹرنگ کی جارہی ہے، اتھارٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام سروس فراہم کنندگان کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اپنی رسیدیں لازمی طور پر پوائنٹ آف سیل (POS) سسٹم کے ذریعے جاری کریں اور اپنے POS کو اتھارٹی کے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ منسلک کریں۔ اتھارٹی کے مطابق POS سے جاری ہونے والی انوائسز کی ریئل ٹائم مانیٹرنگ کی جارہی ہے تاکہ سروسز کی درست دستاویز......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بندی اور ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ بی آر اے نے واضح کیا ہے کہ تمام رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان اپنی رسیدیں صرف آن لائن POS سسٹم کے ذریعے ہی جاری کریں۔ اتھارٹی نے خبردار کیا ہے کہ اگر دوران نگرانی یہ ثابت ہوا کہ جعلی انوائسز جاری کی جارہی ہیں یا رسیدیں POS کے ذریعے آن لائن جاری نہیں کی جارہی ہیں تو بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت جرمانے اور دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ بی آر اے نے تمام کاروباری مراکز سے اپیل کی ہے کہ وہ POS ایپلیکیشن کو یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کی مکمل تعمیل کریں۔

Century Express Quetta

محکمہ کھیل میں بوگس سپروائزر کی بطور سپورٹس آفیسر تعیناتی

ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر تعینات ہونیوالے سپروائزر کی محکمے میں تعیناتی کا ریکارڈ ہی نہیں

محکمے کا تبادل کوچ سمیت درجہ چہارم کے تین ملازمین کی تعیناتیوں سے بھی اظہار لاعلمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ کھیل بلوچستان میں مبینہ بوگس تعینات سپروائزر کی ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر تعیناتی نے اقربا پروری، بدعنوانی کا نیا پنڈورا بکس کھول دیا، مذکورہ آفیسر کی تعیناتی سے متعلق محکمہ نے 24 مارچ 2025ء کو لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ انسداد بدعنوانی کو ارسال کیے گئے اپنے ایک مراسلہ میں کہا تھا کہ محکمہ کے پاس اس کی تعیناتی کا سرے سے ریکارڈ ہی موجود نہیں ہے، باوثوق ذرائع کے مطابق محکمہ اسپورٹس بلوچستان نے 30 مارچ 2026ء کو گریڈ 14 کے سپروائزر کو ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر تعینات کیا ہے جس کی تعیناتی سے متعلق محکمہ اسپورٹس نے 24 مارچ 2025ء کو محکمہ انسداد بدعنوانی کو ارسال کیے گئے اپنے ایک مراسلہ میں (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ محکمانہ ریکارڈ کا جائزہ لینے پر یہ انکشاف ہوا ہے کہ اسپورٹس ڈائریکٹریٹ میں مذکورہ ملازم کی تعیناتی کے حوالے سے ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ محکمہ کھیل نے محکمہ انسداد بدعنوانی کو ارسال کیے مراسلہ میں ایک ڈسٹرکٹ فٹبال کوچ سمیت درجہ چہارم کے تین ملازمین کی تعیناتیوں سے متعلق بھی لاعلمی کا اظہار کیا تھا، محکمہ اسپورٹس بلوچستان کے 30 مارچ 2026ء کے اعلامیہ میں مذکورہ شخص کی ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر تعیناتی نے مزید ابہام پیدا کیا ہے کہ آیا ایک سال کے دوران محکمہ کو مذکورہ آفیسر کی تعیناتی کا ریکارڈ موصول ہوا ہے یا نہیں، ذرائع کے مطابق سرکاری محکموں میں تعینات ہونے والے ہر ملازم کا تقرر نامہ، اجلاس کے منٹس، ڈی ڈی او کا تصدیقی مراسلہ، ایچ آر فارم جس میں ملازمین کی تمام تفصیلات اور متعلقہ محکمہ کا فارورڈنگ لیٹر ضلعی خزانہ آفس یا اے جی آفس میں جمع کرایا جاتا ہے، جس کے بعد ضلعی خزانہ آفس اور اے جی آفس محکمہ خزانہ کی تصدیق اور منظوری کے بعد مذکورہ ملازم کی تنخواہ جاری کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 07 APR 2026 Page No. 7

نوشکی میں نجی بینک بند، عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

جنوری میں امن وامان کی بدترین صورتحال کے باعث بینکوں کی عمارتوں کو نقصان پہنچا جس کے بعد انکی بحالی ممکن نہ ہو سکی

مقامی آبادی بالخصوص سرکاری ملازمین، پنشنرز اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں، سربراہ نیشنل پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نوشکی میں نیشنل بینک آف پاکستان سمیت مختلف نجی بینکوں کی شاخوں کی طویل بندش پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے انہوں نے اس سنگین صورتحال کے پیش نظر متعلقہ بینکوں کے سربراہان کو باضابطہ خطوط ارسال کیے ہیں، جن میں ان سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ ان برانچوں کو ہنگامی بنیادوں پر بحال کیا جائے واضح رہے کہ رواں سال جنوری میں امن و امان کی بدترین صورتحال کے باعث نیشنل بینک اور دیگر نجی بینکوں کی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا تھا، جس کے بعد........ بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

سے اب تک ان کی بحالی ممکن نہیں ہو سکی اس تعطل کے نتیجے میں مقامی آبادی، بالخصوص سرکاری ملازمین، پنشنرز اور کاروباری طبقہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں شہریوں کو اپنی تنخواہوں کی وصولی اور روزمرہ مالیاتی لین دین کیلئے دالبندین، خاران اور کوئٹہ کا طویل اور دشوار گزار سفر کرنا پڑ رہا ہے، جو نہ صرف وقت کے ضیاع کا باعث ہے بلکہ عوام پر اضافی مالی بوجھ ہے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی تکلیف کا فوری ازالہ کرنے کیلئے ان بینکوں کی برانچز کو ہنگامی بنیادوں پر بحال کر کے مکمل طور پر فعال بنایا جائے، تاکہ علاقے کے عوام کو درپیش مسائل اور مشکلات سے نجات مل سکے۔

ون ویلنگ کھیل نہیں، خودکشی کے مترادف ہے، مولانا ہدایت الرحمان

نوجوان اپنی قیمتی جانوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں: رکن صوبائی اسمبلی

نوجوان قوم کا سرمایہ ان کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ ون ویلنگ کرنے والے نوجوان اپنی جان سے کھیل رہے ہیں ون ویلنگ میں ہلاکت خودکشی کے مترادف ہے اس جرم میں ملوث نوجوان اپنی جان ووالدین کی خاطر ون ویلنگ سے اجتناب کریں پولیس اہلکار وانتظامیہ ان نوجوانوں پر سختی کریں والدین بھی اپنی ذمہ داری ادا کریں امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے ون ویلنگ کے خطرناک رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ یہ عمل محض ایک کھیل نہیں بلکہ عملی خودکشی کے مترادف ہے روزانہ کی بنیاد پر نوجوان اپنی قیمتی جانوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں جبکہ متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے والدین سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں پر خصوصی نظر رکھیں اور انہیں اس مہلک شوق سے دور رکھیں، کیونکہ ایک لمحے کی غفلت پوری زندگی کے پچھتاوے میں بدل سکتی ہے انہوں نے واضح کیا کہ نوجوان قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کی حفاظت ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ ون ویلنگ کے خلاف فوری اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ قیمتی انسانی جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکے انہوں نے کہا کہ اگر آج اس مسئلے کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو کل اس کے نتائج مزید بھیانک ہوں گے۔

ہنہ پولیس کی جانب سے مکینوں کو بلاجواز ہراساں کیا جا رہا ہے، پشتونخوا میپ

تھانہ جانے پر شکایت کا ازالہ کرنے کی بجائے پارٹی رہنما پر مقدمہ درج کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل صدر کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنہ پولیس تھانہ کی جانب سے سرہ غوڑگی کور کے مکینوں کو تنگ و ہراساں کرنے کے ناروا اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ہنہ پولیس تھانہ مسلسل شریف شہریوں کو بغیر کسی قانونی اجازت اپنے گھروں سے اٹھا کر تھانے لیجانے اور کیو ڈی اے کے نام پر انہیں ہراساں کر رہی ہے پولیس کی جانب سے رہائشیوں پر دباؤ ڈالا........ بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

جا رہا ہے گزشتہ دنوں پارٹی کے صوبائی لیبر سیکرٹری حبیب الرحمان بازئی نے پولیس تھانہ جا کر سائلین کی شکایات سے آگاہ کیا تو پولیس تھانہ انتظامیہ کی جانب سے شکایات کا ازالہ کرنے کی بجائے پارٹی رہنما کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور بالخصوص پولیس اہلکار ظریف کی جانب سے بدتمیزی اور غیر اخلاقی رویہ اختیار کیا گیا جس کی پارٹی مذمت کرتی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس تھانوں کا بنیادی مقصد شہریوں کو انصاف فراہم کرنا اور ان کی شکایات کا ازالہ کرنا ہے، نہ کہ ان کی عزت نفس کو مجروح کرنا اور انہیں تذلیل کا نشانہ بنانا۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض مقامات پر پولیس افسران اور اہلکاروں کا رویہ نہایت غیر مہذب، توہین آمیز اور غیر پیشہ ورانہ ہوتا جا رہا ہے، جو نہ صرف شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کی ساکھ کو بھی شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ شہری جب کسی مسئلے یا ظلم کے خلاف تھانے کا رخ کرتے ہیں تو وہ انصاف اور تحفظ کی امید لے کر آتے ہیں، لیکن اگر انہیں بدتمیزی، دھمکی آمیز رویے اور ناروا سلوک کا سامنا کرنا پڑے تو یہ عمل ناقابل برداشت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 07 APR 2026 Page No. 20

فورسز کیساتھ جھڑپ میں 2 دہشتگرد ہلاک، پشتون آباد تھانے پر مسلح افراد کی فائرنگ

دہشت گرد سوراب میں ناکہ بندی کی کوشش کررہے تھے، فورسز کی بروقت کارروائی پر اسلحہ دستی بم وائرلیس چھوڑ کر فرار

مارے جانیوالے دونوں دہشت گردوں کا تعلق فتنۃ الہندوستان سے ہے سیکورٹی فورسز اور سرکاری املاک پر حملوں میں ملوث تھے

مسلح افراد کی فائرنگ سے پشتون آباد تھانے کے گیٹ کو نقصان پہنچا، جوابی کارروائی پر موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار، تلاش جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سوراب میں دہشت گردوں کی جانب سے ناکہ بندی کرنے کوشش ناکام سیکورٹی فورسز کی بروقت کارروائی فائرنگ کے تبادلے میں فتنۃ الہندوستان کے دو دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ، دستی بم اور وائرلیس سیٹ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کو اطلاع ملی تھی کہ سوراب کے علاقے گدر N-85 پر دہشت گرد ناکہ بندی کرنے کی کوشش........ بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کررہے ہیں جس پر فورسز نے فوری کارروائی کی وہاں موجود دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ کی تاہم جوابی کارروائی میں دو دہشت گرد ہلاک جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے سیکورٹی ذرائع کے مطابق مارے جانے والے دونوں دہشت گرد کا تعلق فتنۃ الہندوستان سے ہے جو سیکورٹی فورسز اور سرکاری املاک پر حملوں میں ملوث تھے مارے جانے والے دہشت گردوں سے دو ایم 16 دو دستی بم وائرلیس سیٹ ؟ موٹر سائیکل اور دیگر سامان قبضے میں لے لیا اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کردیا۔ پشتون آباد تھانے پر حملے کی کوشش نامعلوم افراد کی فائرنگ گیٹ پر فائرنگ پولیس کی بروقت جوابی کارروائی پر حملہ آور اپنی موٹر سائیکل چھوڑ کر پیدل ہی فرار ہوگئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس کے مطابق پشتون آباد تھانے پر گزشتہ روز موٹر سائیکل پر سوار دو مسلح افراد نے حملہ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے تھانے کی مین گیٹ پر شدید فائرنگ کی تاہم پولیس کے جوانوں نے فوری اور بروقت جوابی کارروائی کی پولیس کی فائرنگ پر حملہ آور اپنی موٹر سائیکل چھوڑ کر پیدل ہی فرار ہوگئے پولیس نے ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی

جبل نسی سے ملنے والی نعش کی شناخت ہوگئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جبل نسی کے علاقے سے گزشتہ روز ملنے والی نعش کی شناخت ہوگئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز جبل نسی کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی تھی جس کی شناخت احسن سکنہ خانیوال کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

خضدار، پولیس چیک پوسٹ پر بھتہ خوری کی شکایت، 2 اہلکار معطل

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر سختی سے عملدرآمد جاری، نصراللہ و حمید اللہ کیخلاف انکوائری کا حکم جاری

خضدار (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بھتہ خوری کے خلاف کریک ڈاؤن شروع، تفصیلات کے مطابق پولیس چیک پوسٹ پر بھتہ خوری کی شکایت پر 2 پولیس اہلکار معطل۔ ایس ایس پی خضدار نے عوامی شکایات پر کارروائی کرتے ہوئے دو اہلکار نصراللہ اور حمید اللہ کو معطل کردیا ہے معطل اہلکاروں کے خلاف انکوائری کا حکم۔ حکومت بلوچستان کا پولیس چیک پوسٹوں پر بدعنوانی کے خاتمے کا عزم۔ وزیراعلیٰ کی ہدایات پر سختی سے عملدرآمد ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

سوراب، ناکہ بندی کی کوشش ناکام، 2 دہشتگرد ہلاک، سیکورٹی ذرائع

گدر کے مقام پر کارروائی کے دوران ملزمان سے بھاری اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد، سرچ آپریشن شروع

کوئٹہ (آن لائن) سوراب کے علاقے میں دہشت گردوں کی جانب سے ناکہ بندی کرنے کی کوشش سیکورٹی فورسز نے ناکام بنادی، فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے، جن کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، دستی بم، وائرلس سیٹ اور موٹر سائیکل برآمد کر کے قبضے میں لے لی گئیں، سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سوراب میں گدر کے مقام پر نامعلوم دہشت گرد ناکہ بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

بندی کرنے کی کوشش کررہے تھے اطلاع ملنے پر فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچی تو دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی، جوابی کارروائی میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے جبکہ دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے 2 ایم 16، دو دستی بم، وائرلس سیٹ موٹر اور سائیکل قبضے میں لیکر علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کردیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 07 APR 2026 Page No. 21

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، حکومتی کوششوں کے باوجود ایل پی جی 500 روپے فی کلو فروخت

گیس فروخت کرنیوالوں نے من مانے ریٹ مقرر کردیئے، خریدار پریشان

ریٹ 305 روپے مقرر کیا گیا ہے اس پر فروخت کو یقینی بنایا جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ضلعی انتظامیہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایل پی جی گیس کی اوگرا کی مقرر کردہ ریٹ تقریباً 305 روپے فی کلو فروخت کو یقینی بنانے میں ناکام ہوچکی ہے دکانداروں نے عوام کو 500 روپے فی کلو ایل پی جی گیس فروخت کررہی ہے اور دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہی ہے عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ضلعی انتظامیہ کے حکام سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ اور صوبے میں عوام کو بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نجات دلانے کے لئے اوگرا کی جانب سے مقرر کردہ ایل پی جی گیس 305 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کو یقینی بنایا جائے۔ دکانداروں نے اپنی مرضی سے 500 روپے فی کلو فروخت کرکے لوگوں کو لوٹنا شروع کردیا ہے جبکہ ایل پی جی ڈیلرز کا کہنا ہے کہ ایران کے جنگی حالات کی وجہ سے ایل پی جی گیس کی ترسیل متاثر ہے اور تفتان کے راستے ایران سے ایل پی جی کی سپلائی متاثر ہونے سے قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ یاد رہے کہ اوگرا کی جانب سے ایل پی جی گیس کا ریٹ 305 روپے مقرر کیا گیا ہے اس پر فروخت کو یقینی بنایا جائے۔

کلی پائندخان اور گردونواح میں صفائی کی صورتحال دگرگوں

ہرطرف گندگی کے ڈھیر، تعفن پھیلنے لگا، اسٹریٹس لائٹس غیر فعال، مکین عاجز آگئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی پائندخان اور گردونواح میں صفائی کی صورتحال دگرگوں اسٹریٹس لائٹس غیر فعال مکین عاجز آگئے متعلقہ حکام نے چپ سادھ لی اہل علاقہ نے بتایا کہ عملہ صفائی کی عدم توجہی کی وجہ سے علاقہ میں ہرطرف گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے جبکہ یہی گندگی کے ڈھیر مکھیوں اور مچھروں کی افزائش کا بھی سبب بن رہے ہیں دوسری جانب رہی سہی کسر غیر فعال اسٹریٹس لائٹس نے پوری کررکھی ہے جسکی وجہ سے لوگ گھروں میں محصور ہوکر رہ جاتے ہیں جبکہ اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہو جاتے ہیں اور رات کے اوقات میں آنے جانے والوں کو انکی قیمتی اشیاء سے محروم کردیتے ہیں علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مسائل حل کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

کلی صوفی کچلاک میں لوڈشیڈنگ

معمولات بری طرح متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کلی صوفی کچلاک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جسکی وجہ سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں اور صارفین شدید ذہنی اذیت کا شکار ہوگئے ہیں اہل علاقہ نے بتایا کہ دن میں 10 سے 12 گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے جسکی وجہ سے نہ صرف گھریلو امور متاثر ہورہے ہیں جبکہ کاروبار بھی بری طرح متاثر ہورہا ہے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ مسئلے کی جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی علاقہ مکینوں نے کیسکو چیف سے اپیل کی کہ وہ مذکورہ علاقے میں بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کا نوٹس لیں۔

کوئٹہ میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں آسمان کو چھو گئیں غریب طبقہ شدید متاثر

مرغی کا گوشت 680 روپے فی کلو فروخت، آٹا دالیں چاول گھی کھانے کے تیل کی قیمتوں میں بتدریج اضافہ

دال چنا 350 روپے، دال ماش 550 روپے، اور دال مسور 430 روپے، سرخ مرچ ہزار روپے کلو ہوگئی

تازہ دودھ 210 روپے فی کلو، دہی 230 روپے فی کلو فروخت، سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مہنگائی نے ایک بار پھر خطرناک حد تک شدت اختیار کرلی ہے، جس کے باعث روزمرہ استعمال کی اشیا کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں۔ شہر میں مہنگائی کے اس طوفان نے عام شہری کی زندگی کو بری طرح متاثر کردیا ہے، جبکہ متوسط اور دیہاڑی دار طبقہ سب سے زیادہ مشکلات کا شکار نظر آرہا ہے مارکیٹ ذرائع کے مطابق کوئٹہ میں مرغی کا گوشت کی قیمت .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

680 روپے فی کلو تک پہنچ چکی ہے، جبکہ چھوٹا گوشت (بکرے کا گوشت) 2800 سے 3000 روپے فی کلو فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح بڑا گوشت (گائے کا گوشت) بھی 1700 روپے فی کلو تک جا پہنچا ہے، جو عام آدمی کی قوت خرید سے باہر ہوتا جارہا ہے گھی اور دیگر بنیادی اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اعلیٰ کوالٹی گھی 660 روپے فی کلو، باسمتی چاول 400 روپے فی کلو فروخت ہورہا ہے۔ دالوں کی قیمتیں بھی عوام کے لیے دردِ سر بن چکی ہیں، جن میں دال چنا 350 روپے، دال ماش 550 روپے، اور دال مسور 430 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہیں۔ سفید چنے 500 روپے فی کلو جبکہ چینی 180 روپے فی کلو فروخت ہورہی ہے۔ مزید برآں شکر 350 روپے فی کلو اور اعلیٰ معیار کا گڑ 400 روپے فی کلو تک جا پہنچا ہے مصالحہ جات کی قیمتوں میں بھی غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں سرخ مرچ 1000 روپے فی کلو فروخت ہورہی ہے، جو عام گھریلو استعمال کے لیے انتہائی مہنگی ہوچکی ہے توانائی کے شعبے میں بھی عوام کو ریلیف نہ مل سکا، ایل پی جی سلنڈر گیس کی قیمت 550 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے، جس نے گھریلو بجٹ کو مزید متاثر کیا ہے۔ اسی طرح دودھ کی قیمت میں بھی 10 روپے فی کلو اضافہ ہوا ہے، جس کے بعد تازہ کھلا دودھ 210 روپے فی کلو جبکہ دہی 230 روپے فی کلو فروخت ہورہا ہے سبزیوں کی قیمتوں میں بھی بے تحاشہ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پیاز اور ٹماٹر 100 روپے فی کلو، آلو 60 روپے فی کلو، مٹر 250 روپے فی کلو، سبز مرچ 150 روپے فی کلو فروخت ہورہی ہے۔ مزید برآں بھنڈی 300 روپے، کدو 150 روپے، ٹینڈا 200 روپے، جبکہ ادرک اور لہسن کی قیمتیں 800 روپے فی کلو تک پہنچ چکی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 07 APR 2026 Page No. 22

ورکرز ہائی سکول خضدار کے طلباء ٹرانسپورٹ سہولت سے محروم

سکول میں طلباء کی تعداد سات سو سے کم ہو کر تین سو رہ گئی ہے

خضدار (نمائندہ آزادی) ورکرز ہائی سکول خضدار کے طلباء سے گزشتہ دو سال سے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت چھین لی گئی ہے، جس کے باعث سکول میں طلباء کی تعداد سات سو سے کم ہو کر تین سو رہ گئی ہے۔ والدین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیئرمین ورکرز ویلفیئر (بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 7 پر)

بورڈ سے اپیل کی ہے کہ طلباء کے لیے یہ سہولت فوری طور پر بحال کی جائے۔ تفصیلات کے مطابق، ورکرز ہائی سکول خضدار، جو بنیادی طور پر مزدوروں کے بچوں کو تعلیم فراہم کرتا ہے، 2004 میں قائم ہوا۔ یہ ادارہ تعلیمی میدان میں تیزی سے ترقی کرتا رہا اور تعلیمی لحاظ سے پورے قلات ڈویژن میں نمایاں حیثیت اختیار کر گیا۔ ایک وقت میں ورکرز ویلفیئر بورڈ کی جانب سے طلباء کے لیے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت کے تحت تین بسیں فراہم کی گئی تھیں، جس کے نتیجے میں طلباء کی تعداد سات سو سے بھی تجاوز کر گئی۔ سکول کے طلباء صوبائی اور قومی سطح کے تعلیمی اداروں میں اسکالرشپس حاصل کرتے رہے، حتیٰ کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے معروف تعلیمی اداروں تک بھی یہاں کے طلباء نے رسائی حاصل کی۔ تاہم، سال 2024 کے دوران طلباء کے لیے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت ختم کر دی گئی یا محض کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئی۔ سکول کے شہر سے فاصلے کے باعث طلباء کی حاضری متاثر ہوئی اور بتدریج طلباء کی تعداد سات سو سے کم ہو کر تین سو تک آ گئی۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو یہ تعلیمی ادارہ بند ہونے کے قریب پہنچ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ ورکرز ہائی سکول بنیادی طور پر مزدوروں کے بچوں کو تعلیم فراہم کرتا ہے، اور بسوں کی بندش کے باعث یہ بچے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہوتے جا رہے ہیں۔ سکول میں زیر تعلیم طلباء کے والدین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب سرفراز بگٹی اور چیئرمین ورکرز ویلفیئر بورڈ سے مطالبہ کیا ہے کہ طلباء کے لیے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فوری طور پر بحال کی جائے تاکہ ان کے بچے بھی دیگر طلباء کی طرح معیاری تعلیم کے حصول کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

06 APR 2026

گوادر، ٹرانسفارمر کی خرابی، اہل محلہ کا احتجاج، روڈ بلاک

ٹرانسفارمر خراب ہونے سے تین دن سے بجلی بند، احتجاجی مظاہرین میں خواتین، بچے بھی شامل تھے

محکمہ کیسکو کے اہلکار ٹرانسفارمر کی مرمت نہیں کر رہے ہیں، پانی کی قلت، مچھروں کی بہتات، لوگ رات جاگ کر گزارتے ہیں

عوامی نمائندوں اور کونسلروں نے عوامی مسائل پر توجہ نہیں دی، ٹرانسفارمر کی مرمت کرائی جائے، مظاہرین کا مطالبہ

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر میں ٹرانسفارمر کی خرابی پر اہل محلہ کا احتجاج، روڈ بلاک۔ گوادر کے بلوچ وارڈ میں ٹرانسفارمر خراب ہونے اور گزشتہ تین روز سے بجلی کی عدم فراہمی کے خلاف اہل محلہ نے احتجاج کرتے ہوئے مین ایئرپورٹ روڈ بلاک کر دی، جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہو گئی۔ احتجاجی مظاہرین، جن میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل تھی، نے بلوچ وارڈ کے مین ایئرپورٹ روڈ پر جمع ہو کر بجلی کی بندش کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ تین روز سے ان کے محلے کا ٹرانسفارمر جل چکا ہے، تاہم متعدد شکایات کے باوجود محکمہ کیسکو کے اہلکاروں نے اب تک ٹرانسفارمر کی مرمت یا تبدیلی کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا، جس کے باعث پورا محلہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے۔ اہل محلہ کے مطابق بجلی نہ ہونے کے باعث مچھروں کی بہتات نے بچوں اور بزرگوں کا سکون چھین لیا ہے۔ شدید گرمی اور اندھیرے کے باعث لوگوں کو رات بھر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بجلی کی عدم فراہمی سے پینے کے پانی کا مسئلہ بھی سنگین صورت اختیار کر گیا ہے، جس سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ مظاہرین نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے کونسلرز اور دیگر عوامی نمائندوں نے بھی ان کے مسائل پر توجہ نہیں دی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر فوری طور پر بلوچ وارڈ کے خراب ٹرانسفارمر کی مرمت نہ کی گئی تو وہ احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کرنے پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 APR 2026 Page No. 23

بلوچستان میں پیٹرول قیمتوں پر سخت نگرانی، خلاف ورزی پر فوری کارروائی کا اعلان

بلوچستان میں پیٹرولیم قیمتوں کے استحکام، گراں فروشی کے خاتمے اور عوامی ریلیف کے لیے کیے گئے حالیہ اقدامات بظاہر ایک مثبت پیش رفت دکھائی دیتے ہیں، مگر ان پالیسیوں کی کامیابی کا اصل انحصار ان کے مؤثر نفاذ پر ہے، نہ کہ صرف اعلانات پر۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی جانب سے ہیلپ لائن 1129 کا قیام، گراں فروشی کے خلاف سخت کارروائی کی یقین دہانی، اور ضلعی انتظامیہ کو متحرک کرنے جیسے اقدامات یقیناً خوش آئند ہیں۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب مہنگائی عوام کی قوتِ خرید کو بری طرح متاثر کر رہی ہے، کسی بھی قسم کا فوری ریلیف ایک بڑی ضرورت ہے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ کیا یہ نظام واقعی عوام کو ریلیف دے سکے گا یا ماضی کی طرح یہ بھی محض کاغذی کارروائی بن کر رہ جائے گا؟ بلوچستان جیسے وسیع اور انتظامی لحاظ سے چیلنجنگ صوبے میں قیمتوں پر کنٹرول ہمیشہ ایک مشکل کام رہا ہے۔ ماضی میں بھی سرکاری نرخ نامے جاری ہوتے رہے، مگر عملی طور پر ان پر عملدرآمد کمزور رہا۔ اگر ہیلپ لائن پر شکایات درج بھی ہو جائیں تو ان کے بروقت ازالے، شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کو سزا دینا ہی اصل امتحان ہوگا۔ اگر اس نظام میں تاخیر، جانبداری یا بدعنوانی شامل ہوئی تو عوام کا اعتماد مزید مجروح ہوگا۔ ٹارگیٹڈ سبسڈی پروگرام کا اعلان ایک اہم قدم ہے، کیونکہ عمومی سبسڈی کے مقابلے میں یہ زیادہ مؤثر اور کم بوجھ ڈالنے والی پالیسی سمجھی جاتی ہے۔ لیکن اس کے لیے مستحق افراد کی درست نشاندہی، ڈیٹا کی شفافیت اور بدعنوانی سے پاک تقسیم کا نظام ناگزیر ہے۔ اگر یہ عناصر موجود نہ ہوں تو یہ پروگرام بھی وسائل کے ضیاع کا سبب بن سکتا ہے۔ اصل مسئلہ یہی ہے کہ پاکستان میں پالیسیوں اور اعلانات کی کمی نہیں، بلکہ ان پر عملدرآمد کی کمی ہے۔ اگر حکومت بلوچستان واقعی شفافیت، فوری ردعمل اور سخت احتساب کو یقینی بناتی ہے تو یہ اقدامات نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثال بن سکتے ہیں۔ لیکن اگر یہ سب صرف بیانات تک محدود رہا تو عوام کے مسائل جوں کے توں رہیں گے اور حکومتی ساکھ مزید متاثر ہوگی۔ عوام کو ریلیف دینے کے لیے محض اعلانات نہیں بلکہ مضبوط ادارہ جاتی نظام، مسلسل نگرانی اور بلاامتیاز احتساب کی ضرورت ہے۔ بصورت دیگر، ہر نیا اعلان عوام کے لیے امید کے بجائے مایوسی کا باعث بنتا رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 07 APR 2026 Page No. 24

منشیات کا ناسور معاشرے کو کھوکھلا کر رہا ہے!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ منشیات کا ناسور معاشرے کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے کے مترادف ہے کیونکہ اس سے معاشرے میں تباہی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔منشیات نوجوانوں کے ساتھ ساتھ ان کے خاندانوں کی قاتل ہے۔یہ ناسور معاشرے میں سرایت کرتا جارہا ہے جس کی کئی وجوہات ہیں ان میں ایک بڑی وجہ متعلقہ اداروں کے اپنے فرائض ادا نہ کرنا ہے کیونکہ اسی وجہ سے منشیات کا استعمال عام ہورہا ہے اور جس میں نوجوان نسل اپنا مستقبل تباہ کر رہی ہے۔منشیات کے خاتمے کے لیے آئے روز سیمینارز ،ورکشاپس اور دیگر تقاریب منعقد ہوتی ہیں جن میں مقررین اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے منشیات کے خاتمے کی باتیں کرتے ہیں لیکن یہ سب کچھ بے سود ہے کیونکہ یہ زبانی کلامی باتوں سے ممکن نہیں ہے اس کے لیے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے اس کا فقدان ہے۔

گذشتہ روز پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ منشیات کا ناسور جڑوں کو کھوکھلا کررہا ہے۔ہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔حکومت نے منشیات کے عادی افراد کی بحالی اور نہیں ایک باعزت زندگی کی طرف واپس لانے کے لیے بھرپور اقدامات کیے ہیں۔کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے تمام توانائیاں بروئے کار لائی جائیں گی۔منشات ہماری نوجوان نسل کو اندھیروں کی طرف دھکیل رہی ہے اس کے استعمال سے نہ صرف ایک فرد کی زندگی تباہ ہوتی ہے بلکہ اس کے اثرات پورے خاندان،معاشرے اور آنے والی نسلوں تک پہنچتے ہیں۔جس کی وجہ سے یہ مسئلہ قومی سطح کا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔بچوں اور نوجوانوں کو بہلا پھسلا کر منشیات کی طرف مائل کرنا اور انہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کرنا ایک سنگین جرم ہے جس کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔والدین ،اساتذہ ،علماء اور سماجی رہنماؤں سمیت ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے اس حوالے سے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے جس میں انہوں نے منشیات کے حوالے سے حکومتی پالیسی سے آگاہ کیا ہے انہوں نے اپنے بیان میں اس سلسلے میں واضح کردیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے منشات کے خاتمے کے حوالے سے وژن کے مطابق کام کیا جائے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور تمام متعلقہ اداروں کو منشیات کی لعنت سے چھٹکارا پانے کے لیے عملی اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اس لعنت کا جو روز بروز بڑھ رہی ہے بڑا تشویشناک امر ہے۔حکومت کو اس ضمن میں منشیات کے خاتمے کے لیے اقدامات نہ کرنے والے متعلقہ اداروں میں کام کرنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 APR 2026 Page No. 26

گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کا نیا عروج

چیئرمین گوادر پورٹ نے بندرگاہ پر 14629 ٹن کارگو لے کر آنے والے ملائیشیا کے جہاز کے لنگر انداز ہونے پر کہا ہے کہ گوادر پورٹ پر کارگو جہازوں کی مسلسل آمد اس بات کا ثبوت ہے کہ بندرگاہ بتدریج علاقائی تجارت کا اہم مرکز بنتی جا رہی ہے۔ گوادر بندرگاہ پاکستان کی اہم تجارتی اور سٹریٹجک بندرگاہ ہے۔ گہرے پانیوں کی یہ بندرگاہ خلیج فارس پر واقع ہے جو دنیا کے تیل کی ترسیل کا راستہ ہے اور چین مشرق وسطی اور وسطی ایشیا کی ریاستوں کو سمندر سے جوڑتا ہے۔ چین کے تعاون سے تعمیر ہونے والی جدید ترین بندرگاہ پاکستان کی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرنے کے ساتھ لاجسٹک حب کی حیثیت رکھتی ہے ماہرین اقتصادیات کے مطابق پاکستان محض پانچ سال کی مدت میں 2 ارب ڈالر آمدن حاصل کر سکتا ہے جو بڑھ کر 10 ارب ڈالر سالانہ تک ہو سکتی ہے اگر حکومت بلوچستان میں امن و امان بحال کرنے اور افغانستان سے تعلقات بہتر کرتی ہے تو گوادر 400 ملین ٹن تک سامان کی ہینڈلنگ کی گنجائش بڑھا سکتا ہے۔ افغانستان سے تجارتی راستہ گوادر کو وسطی ایشیا کی ریاستوں کے لئے اہم تجارتی حب بنا سکتا ہے۔ بہتر ہو گا حکومت صوبے میں امن و امان بحال کرنے کے ساتھ وسطی ایشیائی ریاستوں کو گوادر کے ذریعے تجارت کے لئے راغب کرے تا کہ گوادر مکمل فعال اور پاکستان معاشی طور پر اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کر خوشحالی کی منزل کی جانب گامزن ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated 07 APR 2026 Page No. 7

1129 & MV Riva: Balochistan Turns the Page

Life in Balochistan has been tough. Every time a family buys petrol, the wallet feels lighter. And when petrol prices rise, everything else rises too bread, vegetables, bus fares, and school fees. It is a never-ending squeeze. But finally, there is good news. The Balochistan government has decided to act. They are not just talking. They are building a system to provide real relief to the people. Their main mission is simple: ensure fair prices for petroleum products. To stop cheating at petrol pumps, the government has launched a special helpline. The number is 1129. If any pump charges more than the fixed government price, you can call this number. You can also complain if government officials themselves charge extra. This helpline is not just for show. It works under the direct supervision of the Chief Minister Secretariat and the Home Department. That means powerful people are watching. Complaints will not be ignored. The government is making the complaint redressal system faster and more effective.

The government has also started steps to provide targeted subsidies. This means help will go only to those who truly need it. No waste. No corruption. District administrations across the province have been mobilized. Officers are going out to check petrol pumps. They are making sure the rules are followed on the ground. This is how you bring real change not just with papers, but with action. While the government fights high prices, another story is unfolding at Gwadar Port. For years, we heard promises. Now we are seeing results. A continuous increase in commercial activities is being seen at the port. This is not a one-time event. It is a steady trend. Recently, a cargo ship named MV Riva Glory docked at Gwadar Port. This ship carried 14,629 metric tons of transshipment cargo. That is a massive amount of goods. According to the spokesperson of Gwadar Port, various types of commercial goods have been delivered to the port by this ship. The unloading of cargo is continuing as per schedule. Everything is on time. Everything is moving smoothly.

The continuous arrival of cargo ships is a testament to the growing importance of the port. In simple words, it is clear proof that Gwadar matters. The port is rapidly becoming an important hub for regional trade. What does this mean for ordinary people? More ships mean more jobs. More jobs mean more money in local pockets. It means more business for truck drivers, warehouse workers, and shopkeepers near the port. It means more taxes for the government, which can then build schools, hospitals, and roads. And the future looks even brighter. More opportunities for transit trade and cargo handling will arise in the coming days. Transit trade means goods passing through Pakistan to reach other countries like Afghanistan, Iran, or Central Asia. Gwadar is perfectly located for this. Look at the big picture. On one side, the government is protecting the common man from unfair petrol prices through the 1129 helpline and strict monitoring. On the other side, Gwadar Port is waking up from its long sleep to become a busy trade center.

CamScanner

Man-made disasters

After climate change, man-made factors are the main offender behind devastating seasonal floods in the country. The first and foremost contributor is the menace of illegal encroachments near river streams and water paths. Torrential rains and flash floods had played havoc in Quetta and Balochistan's Qilla Abdullah, Chaman, Chagai, Gwadar, Noushki and many other districts. Flash floods had also swept away bridges and roads in all affected areas of Balochistan. In the floods of 2022 more than ten dams located in different areas of the province were also affected due to heavy rains. The province witnessed massive rains that generated heavy floods and caused destruction but in this connection, the human errors and mistakes are also main factors behind all these disasters. Quetta is the capital city of Balochistan and it is fast spreading. The population of the city has increased manifold and the construction of legal and illegal buildings are underway without proper planning and strategy. The encroachment mafia has occupied lands and constructed buildings over the nullahs and old water routes which is very risky and destructive. Unfortunately, the number of people who have died during rain and flood incidents is higher in Quetta city than any other part of the province. Due to blockage of water paths the heavy rains that had generated flash floods not only damaged and destroyed dozens of houses but water also entered other roads and streets causing immense difficulties for people who suffered for several days until water receded. To avoid destruction and loss of human lives in future it is essential that the government and authorities concerned must clear all water paths and remove all illegal construction and encroachments made on nullahs. Encroachments have also badly affected the beauty of Quetta and other towns of Balochistan, thus it is very essential that the government should come up with strong action against such elements associated with the encroachment mafia. Until and unless the government does not take action against encroachments the city will be in constant threat of floods. It is hoped that the administration of Quetta will remove all construction and encroachments on nullahs and water paths without any discrimination. Moreover, cleaning of nullahs which are filled with heaps of garbage is also very important for smooth flow of water in rainy seasons as it has been observed that owing to excessive garbage dumps water changes its routes and spreads over the roads and streets. It is also inevitable that we focus on pre-disaster management, including urban planning, forestation campaigns, and anti-encroachment drives.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 APR 2026 Page No. 29

ورلڈ ہیلتھ ڈے 2026: محکمہ صحت بلوچستان کا عزم

تحریر: خلیل احمد

چیف ہیلتھ ایجوکیشن آفیسر ایس بی سی سیل

ہر سال 7 اپریل کو دنیا بھر میں ورلڈ ہیلتھ ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے، عالمی یوم صحت ہر سال ایک مختلف تھیم اور موضوعات کے ساتھ منایا جاتا ہے 2026 کی تھیم Together for health. Stand with science یعنی صحت کیلئے ایک ساتھ، سائنس کیلئے کھڑے ہوں" سال 2026 کا تھیم اس بات پر زور دیتا ہے کہ سائنسی تحقیق، مستند معلومات اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے ہی صحت کے شعبے میں پائیدار بہتری لائی جا سکتی ہے۔ سائنس حقائق، مشاہدات اور تجربات پر مبنی ہے۔ اس لیے سائنسی بنیادوں پر ہم صحت کے مسائل اور چیلنجز کو حل کرتا ہے۔ بیماری کی تشخیص، علاج اور معالجہ بھی سائنسی بنیادوں پر ہونی چاہیے۔ آج دنیا بھر میں سائنس نے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے چاہیے کہ وہ ٹیکنالوجی ہو، تعلیم ہو، زراعت ہو یا صنعت ہو اس طرح صحت کے شعبے میں سائنس کے ترقی نے انقلاب برپا کیا ہے جدید ویکسینز، تشخیص، مشنری، ادویات اور علاج کے طریقہ کار نے انسانی زندگی کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس تناظر میں ضروری ہے کہ عوام روایتی اور غیر سائنسی طریقہ علاج سے نکل کر سائنسی بنیادوں پر مستند علاج کو ترجیح دیں مستند ڈاکٹرز سے رجوع کریں، ہسپتالوں کا انتخاب اور جدید سہولیات سے فائدہ اٹھانا ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔ عوامی شمولیت سے صحت کے شعبہ میں حقیقی تبدیلی اس وقت ممکن ہے جب معاشرے کے تمام طبقات اس عمل میں شریک ہوں۔ عوام کا ہر فرد چاہیے وہ استاد ہو، تاجر ہو، طالب علم ہو، اپنی سطح پر صحت کے فروغ میں کردار ادا کر سکتا ہے۔

والدین بچوں کی ویکسینیشن کو یقینی بنائیں اساتذہ طلبہ میں صفائی اور صحت کی عادات کو فروغ دیں مذہبی و سماجی رہنما صحت کے پیغام کو عام کریں نوجوان سوشل میڈیا کے ذریعے مثبت آگاہی پھیلائیں جب مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد ایک مشترکہ مقصد کے لیے کام کرتے ہیں تو اس کے اثرات نہایت مثبت اور دیرپا ہوتے ہیں۔ جو اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ صحت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سائنسی بنیادوں اور اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ اسی سلسلے میں بلوچستان میں محکمہ صحت کے ایس بی سی سیل کی جانب سے بھرپور آگاہی مہم جاری ہے، جس کا مقصد عوام میں صحت سے متعلق شعور اجاگر کرنا اور مثبت رویوں کو فروغ دینا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور جغرافیائی لحاظ سے پیچیدہ صوبے میں صحت کے مسائل کا حل صرف طبی سہولیات فراہم کرنے سے ممکن نہیں بلکہ عوامی رویوں میں تبدیلی بھی ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ صحت بلوچستان کا ایس بی سی سیل صحت سے متعلق مثبت رویوں کو فروغ دینے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ سیل مختلف ذرائع جیسے میڈیا کمپینز، کیمونٹی سیشنز، اسکول پروگرامز اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کو آگاہی فراہم کرتا ہے۔ اس کا مقصد صرف معلومات دینا نہیں بلکہ لوگوں کے طرز زندگی میں مثبت تبدیلی لانا ہے تاکہ بیماریوں کی روک تھام ممکن ہو سکے۔

ورلڈ ہیلتھ ڈے 2026 کے موقع پر محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے ایک جامع آگاہی مہم کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ مختلف اضلاع میں کیمونٹی لیڈرز، خواتین اور نوجوانوں کے ساتھ نشستیں منعقد کی جا رہی ہیں تاکہ صحت سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کی جا سکیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں لیکچرز، واکس اور مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ نئی نسل کو صحت مند عادات اپنانے کی ترغیب دی جا سکے۔ اخبار اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام کو بیماریوں سے بچاؤ، صفائی ستھرائی اور ویکسینیشن کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے۔

صحت کے شعبے میں بہتری صرف حکومتی اقدامات سے ممکن نہیں بلکہ عوامی رویوں میں تبدیلی بھی ضروری ہے۔ ہاتھ دھونے کی عادت، صاف پانی کا استعمال، متوازن غذا اور ویکسینیشن جیسے اقدامات بیماریوں سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ صحت کی مہم کا بنیادی مقصد یہی ہے کہ عوام اپنی روزمرہ زندگی میں صحت مند عادات کو اپنائیں اور بیماریوں سے بچاؤ کو ترجیح دیں۔ بلوچستان میں خواتین اور بچوں کی صحت ایک اہم مسئلہ ہے۔ اس حوالے سے محکمہ صحت ایس بی سی سیل خصوصی مہمات چلا رہا ہے، جن میں زچگی کے دوران احتیاطی تدابیر، بچوں کی ویکسینیشن اور غذائیت کے بارے میں آگاہی شامل ہے۔ میڈیا اور مقامی کمیونٹی لیڈرز صحت کے پیغام کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ صحت بلوچستان ان دونوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے نوجوانوں کو صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے، جو مستقبل میں مثبت تبدیلی کا باعث بن سکتی ہے۔

ورلڈ ہیلتھ ڈے 2026 ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ صحت کے میدان میں کامیابی کے لیے سائنسی بنیادوں پر فیصلے کرنا اور اجتماعی طور پر کام کرنا ضروری ہے۔ بلوچستان میں محکمہ صحت کے ایس بی سی سیل کی جانب سے جاری آگاہی مہم اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے سنجیدہ کوششیں جاری ہیں۔ اگر عوام حکومت اور ماہرین صحت کے ساتھ مل کر اس مشن کو آگے بڑھائیں، سائنسی علاج کو اپنائیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان ایک صحت مند، خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بن کر ابھرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 APR 2026

Page No. 3 6

افیون کی کاشت: ایک خاموش تباہی

تحریر: امیر محمد کاکڑ

ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں افیون کی کاشت کا بڑھتا ہوا رجحان ایک سنگین اور تشویشناک صورتحال اختیار کر چکا ہے۔ یہ کوئی خفیہ عمل نہیں بلکہ کھلے عام سب کی نظروں کے سامنے جاری ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ متعلقہ انتظامیہ اس سنگین مسئلے پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے، حالانکہ اس کے اثرات نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی تباہی کے دہانے پر لے جا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق افیون کی فصل بڑے پیمانے پر کاشت کی جا رہی ہے اور بعض تصاویر میں سیکیورٹی اداروں کی موجودگی بھی دکھائی دیتی ہے، مگر اس کے باوجود کوئی عملی اقدام نظر نہیں آتا۔ یہ صورتحال کئی سوالات کو جنم دیتی ہے: کیا قانون صرف کمزوروں کے لیے ہے؟ کیا منشیات جیسے ناسور کے خلاف کارروائی محض بیانات تک محدود ہے؟ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ منشیات کا استعمال معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جب نوجوان نسل نشے کی لت میں مبتلا ہو جاتی ہے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی برباد کرتی ہے بلکہ پورا معاشرہ اس کے منفی اثرات کی لپیٹ میں آ جاتا ہے۔ گلستان جیسے علاقوں میں اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو خدشہ ہے کہ نوجوان تعلیم، صحت اور مثبت سرگرمیوں سے دور ہو کر جرائم کی دنیا میں داخل ہو جائیں گے۔ پھر وہی نوجوان، جو کل قوم کا سرمایہ تھے، آج چور، ڈاکو یا قاتل بننے پر مجبور ہو جائیں گے۔ یہ لمحہ فکریہ ہے کہ کیا ہم اپنی آنے والی نسل کو اسی انجام کی طرف دھکیل رہے ہیں؟ کیا کاشتکار یہ افیون اپنی اولاد کے لیے پسند کریں گے؟ اگر نہیں، تو پھر وہی زہر دوسروں کے بچوں کے لیے کیوں قابل قبول ہے؟ یہ سوال صرف کاشتکاروں سے نہیں بلکہ پورے معاشرے، معززین، سرداروں، ملکوں اور حکومتی اداروں سے بھی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ انتظامیہ فوری طور پر اس غیر قانونی کاشت کے خلاف موثر کارروائی کرے، جبکہ علاقے کے بااثر افراد اپنی سماجی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اس لعنت کے خاتمے کے لیے آگے آئیں۔ علماء کرام، اساتذہ اور سماجی کارکن بھی اس حوالے سے شعور بیدار کریں تاکہ لوگ اس کے نقصانات کو سمجھ سکیں۔ اگر آج ہم نے خاموشی اختیار کی تو کل ہمیں اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ یہ صرف ایک فصل نہیں، بلکہ ایک ایسی آگ ہے جو پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ اب فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم اس آگ کو بجھاتے ہیں یا اسے مزید بھڑکنے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق بات کہنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 APR 2026 Page No 31

اوستہ محمد صوبہ بلوچستان کا اہم اور ابھرتا ہوا ضلع

تحریر۔ نیک محمد

اوستہ محمد صوبہ بلوچستان کا ایک اہم اور ابھرتا ہوا ضلع ہے، جسے ستمبر 2022 میں ضلع جعفرآباد سے الگ کر کے باقاعدہ طور پر ایک علیحدہ ضلع کا درجہ دیا گیا اس ضلع کا نام معروف شخصیت ملا محمد خان اوستو کے نام پر رکھا گیا، جن کی خدمات اور شناخت اس علاقے کی تاریخ میں نمایاں حیثیت رکھتی ہیں جغرافیائی اعتبار سے اوستہ محمد بھی کے زرخیز میدانی علاقے میں واقع ہے، جہاں کی زمین نہایت قابل کاشت ہے اس خطے کو گڈو بیراج اور سکھر بیراج سے نکلنے والی نہریں سیراب کرتی ہیں، جس کے باعث یہ علاقہ بلوچستان کے زرعی لحاظ سے خوشحال ترین علاقوں میں شمار ہوتا ہے یہاں کی معیشت بڑی حد تک زراعت پر انحصار کرتی ہے، اور مختلف فصلیں اس علاقے کی زرعی اہمیت کو مزید اجاگر کرتی ہیں تاریخی طور پر اوستہ محمد کو ایک اہم مواصلاتی حیثیت بھی حاصل رہی ہے 1925 سے لے کر 2006 تک یہ علاقہ ریلوے نیٹ ورک کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں سے منسلک رہا یہ رابطہ لاڑکانہ جنکشن اور جیکب آباد جنکشن کے ذریعے قائم تھا، جس نے نہ صرف سفری سہولت فراہم کی بلکہ تجارت اور علاقائی روابط کو بھی فروغ دیا لاڑکانہ جنکشن سے ایک برانچ لائن قمر، شہدادکوٹ اور اوستہ محمد سے ہوتی ہوئی جیکب آباد جنکشن تک جاتی تھی، جسے لاڑکانہ جیکب آباد لائٹ ریلوے کہا جاتا تھا اس ریلوے لائن کی کل لمبائی تقریباً 136 کلومیٹر تھی اور اس پر 14 ریلوے اسٹیشن قائم تھے، جو اس کی اہمیت اور وسعت کو ظاہر کرتے ہیں اس ریلوے لائن کا افتتاح 1924 میں نارتھ ویسٹ اسٹیٹ ریلوے نے کیا۔ ابتدا میں یہ نیرو گیج لائن تھی، جسے 1956 میں براڈ گیج میں تبدیل کر دیا گیا یہ لائن لاڑکانہ سے شروع ہو کر مغرب کی جانب شہدادکوٹ تک جاتی، پھر شمال مشرق کی طرف مڑ کر اوستہ محمد سے گزرتی ہوئی جیکب آباد جنکشن تک پہنچتی تھی۔ چونکہ یہ ریلوے لائن دریائے سندھ کے دائیں کنارے حفاظتی بند پر بچھائی گئی تھی، اس لیے اسے سندھ رائٹ بینک ریلوے بھی کہا جاتا تھا اس لائن کے نمایاں ریلوے اسٹیشنز میں لاڑکانہ جنکشن، بیرو چانڈیا، پیر محمد میتلو ہالٹ، قمر علی خان، بہرام تھہیوں، شہدادکوٹ، ہسٹرا شہدادکوٹ، بھورگڑی، امید علی جونیجو، گڑھی خیرو، اوستہ محمد، چاچڑ، جانگ، وڈاپر، اور جیکب آباد جنکشن شامل تھے بدقسمتی سے یہ اہم ریلوے سیکشن 2006 سے مکمل طور پر بند ہے، اور کئی مقامات پر ریلوے لائن بھی ختم ہو چکی ہے اس بندش نے علاقے کی سفری سہولیات اور تجارتی سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے اگر اس تاریخی اور اہم ریلوے سیکشن کو دوبارہ فعال کر دیا جائے تو نہ صرف اندرون سندھ اور بلوچستان کے عوام کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ تجارت، روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے مختصراً، اوستہ محمد ایک ایسا ضلع ہے جو زرعی خوشحالی، تاریخی اہمیت اور مواصلاتی امکانات کا حسین امتزاج پیش کرتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے وسائل اور بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنا کر اسے ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6   Dated: 07 APR 2026   Page No. 32

نوجوان قیادت-پاکستان کا روشن مستقبل

تحریر: محمد عدیل رضا

نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں۔ یہی وہ قوت ہے جو نہ صرف حال کو سنوارتی ہے بلکہ مستقبل کی بنیاد بھی مضبوط کرتی ہے۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جہاں آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے،

اس لیے یہاں نوجوان قیادت کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اگر نوجوانوں کو درست سمت، معیاری تعلیم اور قیادت کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ ملک کو ترقی، استحکام اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ نوجوان قیادت سے مراد ایسے باشعور، باصلاحیت اور ذمہ دار نوجوان ہیں جو نہ صرف اپنی ذات کی بہتری کے لیے کام کریں بلکہ معاشرے کی اصلاح اور قومی ترقی میں بھی فعال کردار ادا کریں۔ ایک کامیاب نوجوان رہنما وہ ہوتا ہے جس میں خود اعتمادی، دیانتداری، فیصلہ سازی کی صلاحیت اور دوسروں کو ساتھ لے کر چلنے کی اہلیت موجود ہو۔ یہ اوصاف نوجوانوں کو نہ صرف ایک بہتر فرد بناتے ہیں بلکہ انہیں ایک مؤثر لیڈر کے طور پر بھی ابھارتے ہیں۔ آج کے دور میں پاکستان کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں تعلیمی مسائل، بے روزگاری، ماحولیاتی آلودگی اور گورننس کے مسائل شامل ہیں۔ ان تمام مسائل کا حل نوجوان قیادت کے ذریعے ممکن ہے۔ جب نوجوان جدید علم، ٹیکنالوجی اور تخلیقی سوچ کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو وہ نئے اور مؤثر حل پیش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر میں ترقی یافتہ ممالک نوجوانوں کو قیادت کے مواقع فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ نوجوان قیادت کے فروغ کے لیے تعلیم کا کردار انتہائی اہم ہے۔ معیاری تعلیم نہ صرف علم فراہم کرتی ہے بلکہ تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت اور خود اعتمادی بھی پیدا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں، سیمینار، ورکشاپ اور رضاکارانہ خدمات نوجوانوں کو عملی تجربہ فراہم کرتی ہیں، جس سے ان کی قائدانہ صلاحیتیں مزید نکھرتی ہیں۔ ایسے پلیٹ فارمز نوجوانوں کو اپنی آواز بلند کرنے اور مثبت تبدیلی لانے کا موقع دیتے ہیں۔ مزید برآں، نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کو مثبت انداز میں استعمال کریں۔ آج کے دور میں یہ ذرائع رائے عامہ ہموار کرنے اور آگاہی پھیلانے کے لیے انتہائی مؤثر ہیں۔ اگر نوجوان ان ذرائع کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں تو وہ معاشرے میں شعور اجاگر کر سکتے ہیں اور مثبت تبدیلی کا باعث بن سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ نوجوان قیادت کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ معاشرہ اور ادارے نوجوانوں پر اعتماد کریں اور انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کریں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے، جس کے باعث ان کی تخلیقی توانائیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اگر حکومت، تعلیمی ادارے اور نجی تنظیمیں نوجوانوں کو عملی مواقع فراہم کریں، جیسے کہ انٹرن شپس، یوتھ پروگرامز اور قیادتی تربیت، تو یہ نہ صرف ان کی ذاتی نشوونما کا باعث بنے گا بلکہ ملک کی مجموعی ترقی میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ اسی طرح ایک مؤثر نوجوان رہنما کے لیے اخلاقی اقدار کا حامل ہونا بے حد ضروری ہے۔ قیادت صرف اختیار حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے جس میں دیانتداری، انصاف اور خدمتِ خلق کو اولین ترجیح دینی ہوتی ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے کردار کو مضبوط بنائیں اور ایسے اصول اپنائیں جو نہ صرف ان کی شخصیت کو نکھاریں بلکہ دوسروں کے لیے بھی مثال قائم کریں۔ ایک باکردار لیڈر ہی معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔ بالآخر، نوجوان قیادت کا حقیقی مقصد ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جہاں ترقی، انصاف اور مساوات کو فروغ حاصل ہو۔ اگر ہمارے نوجوان اپنی توانائیوں کو مثبت سمت میں استعمال کریں اور اتحاد و یگانگت کو فروغ دیں تو پاکستان نہ صرف اپنے مسائل پر قابو پا سکتا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی ایک مضبوط اور باوقار مقام حاصل کر سکتا ہے۔ یہی وہ وژن ہے جس کے تحت نوجوان قیادت ملک کے روشن مستقبل کی ضامن بن سکتی ہے۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہے کہ نوجوان قیادت کسی بھی قوم کی کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے۔ پاکستان کے نوجوان اگر اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں، محنت اور دیانت کو اپنا شعار بنائیں اور قومی مفاد کو ترجیح دیں تو وہ ملک کو ایک روشن اور مستحکم مستقبل دے سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم نوجوانوں کو مواقع فراہم کریں اور ان پر اعتماد کریں، کیونکہ آج کے نوجوان ہی کل کے رہنما ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: QUDRAT QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 07 APR 2026
Page No. 33

بلوچستان: بیانیوں کی جنگ اور زمینی حقائق

ایک ایسے عہد میں جب اطلاعات کی رفتار سچائی سے کہیں زیادہ تیز ہو چکی ہے، بلوچستان کا معاملہ محض ایک تنازع نہیں رہا بلکہ بیانیوں کا ایک ایسا میدان بن چکا ہے جہاں، کچھ آوازیں حقیقت کی بنیاد پر قائم ہیں اور کچھ مفادات کی آبیاری سے پروان چڑھائی گئی ہیں۔ ایسے میں یہ ناگزیر ہو جاتا ہے کہ علیحدگی پسند عناصر اور ان کے بیرونی سرپرستوں کے دعووں کا سنجیدگی اور بصیرت کے ساتھ جائزہ لیا جائے، اور دنیا کے سامنے زمینی حقائق کی ایک واضح تصویر پیش کی جائے۔

اس امر میں کوئی شبہ نہیں کہ بلوچستان میں سرگرم بعض علیحدگی پسند گروہ صرف مقامی محرومیوں سے توانائی حاصل نہیں کرتے بلکہ انہیں پاکستان کے باہر موجود معاند عناصر کی جانب سے دانستہ سرپرستی بھی حاصل ہے۔ بھارت اور افغانستان میں موجود گمراہ حلقے، جو طویل عرصے سے پاکستان کے استحکام اور یکجہتی کے مخالف رہے ہیں، ان گروہوں کو مالی، لاجسٹک اور پروپیگنڈہ کی ہر ممکن مدد فراہم کرتے رہے ہیں۔ ان کے عزائم نہ تو پوشیدہ ہیں اور نہ ہی بے ضرر؛ وہ انتشار کو ہوا دینا، وفاق کو کمزور کرنا اور عالمی سطح پر پاکستان کی ساکھ کو مجروح کرنا چاہتے ہیں۔ مربوط مہمات کے ذریعے، جنہیں اکثر بین الاقوامی فورمز پر بھی بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے، یہ عناصر ایک ایسا بیانیہ تراشتے ہیں جو محرومی اور جبر کی داستان سناتا ہے مگر خطے کی پیچیدگیوں اور حقیقتوں سے یکسر عاری ہوتا ہے۔

تاہم پاکستان ان سازشوں سے بے خبر نہیں رہا۔ سفارتی سطح پر مؤثر روابط اور ٹھوس شواہد کی فراہمی کے ذریعے اس نے عالمی برادری کی توجہ بلوچستان میں بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کی طرف مبذول کرائی ہے۔ متعدد ممالک کی جانب سے ان تنظیموں کو دہشت گرد قرار دیا جانا نہ صرف پاکستان کے مؤقف کی سچائی کا عکاس ہے بلکہ اس خطرے کی سنگینی کو بھی واضح کرتا ہے جس کا سامنا ملک کو ہے۔

حال ہی میں 27 مارچ 2026 کو جنیوا میں بلوچ نیشنل موومنٹ کے زیر اہتمام ایک کانفرنس میں میکسیکو کی انسانی حقوق کی وکیل محترمہ آنا لوریا ڈیلا گاڈیلو پیریز کے بیانات یک طرفہ بیانیوں کے نقصانات کی ایک واضح مثال ہیں۔ پاکستان بین الاقوامی انسانی حقوق کے اداروں کے کردار کا احترام کرتا ہے اور تعمیری مکالمے کا خواہاں بھی ہے، تاہم یہ کہنا ضروری ہے کہ جب رائے وہی منتخب معلومات اور غیر مصدقہ دعووں پر مبنی ہو تو وہ حقیقت کو روشن کرنے کے بجائے اسے مسخ کر دیتی ہے۔

بلوچستان پاکستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور ہمیشہ سے رہا ہے۔ یہ محض آئینی دعویٰ نہیں بلکہ ایک ایسی حقیقت ہے جسے بین الاقوامی قانون کے اصولوں۔۔ خودمختاری اور علاقائی سالمیت۔۔ کے تحت عالمی برادری بھی تسلیم کرتی ہے۔ صوبے میں کیے جانے والے سیکیورٹی اقدامات جبر کی مثال نہیں بلکہ دہشت گردی کے مسلسل خطرات کے خلاف ایک قانونی ردعمل ہیں، جو ملکی قوانین اور بین الاقوامی ذمہ داریوں، بشمول حق دفاع، کے مطابق انجام دیے جاتے ہیں۔ مستند شواہد کے مطابق بلوچستان لبریشن آرمی اور بلوچستان لبریشن فرنٹ جیسے گروہ شہریوں، سیکیورٹی اہلکاروں اور اہم تنصیبات کے خلاف سنگین جرائم کے مرتکب رہے ہیں۔ ان کی کارروائیاں حقوق کی جدوجہد نہیں بلکہ دہشت کی ایک مہم ہیں جو امن اور ترقی کی بنیادوں کو کھوکھلا کرتی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ جیسے ممالک کی جانب سے ان تنظیموں کو دہشت گرد قرار دیا جانا پاکستان کی انسداد دہشت گردی کی کوششوں کی صداقت کو مزید تقویت دیتا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سمیت عالمی ادارے بھی بلوچستان میں ہونے والے حملوں کی مذمت کر چکے ہیں اور مجرموں و ان کے سرپرستوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے تعاون پر زور دے چکے ہیں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ان تنظیموں کے کردار کو سمجھا جائے جو بظاہر انسانی حقوق کی وکالت کے نام پر کام کرتی ہیں۔ بلوچ نیشنل موومنٹ اور اس سے منسلک بعض حلقے دراصل عسکری گروہوں کے سیاسی اور پروپیگنڈہ بازو کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ عناصر شدت پسندوں کو شہید بنا کر پیش کرتے ہیں اور لاپتہ افراد کے حساس مسئلے کو توڑ مروڑ کر حقیقت اور دہشت گردی کے درمیان لکیر کو دھندلا دیتے ہیں۔ متعدد مواقع پر یہ بات سامنے آ چکی ہے کہ جن افراد کو "لاپتہ" قرار دیا گیا، وہ بعد ازاں عسکری سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے، جس سے انسانی ہمدردی کے نام پر سیاسی مفادات کے حصول کی حقیقت آشکار ہوئی ہے۔

پاکستان اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ جبری گمشدگی جیسے مسائل نہایت سنجیدہ ہیں اور ان کے حل کے لیے شفاف اور جوابدہ نظام ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت جبری گمشدگیوں کے حوالے سے ایک تحقیقاتی کمیشن قائم کیا گیا، جو ریاست کے قانونی تقاضوں اور عدالتی نگرانی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہزاروں مقدمات کا جائزہ لیا جا چکا ہے اور انہیں قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا گیا ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بہت سے کیس ایسے افراد سے متعلق ہیں جو یا تو عسکری گروہوں میں شامل ہو گئے، مفرور ہیں یا انسداد دہشت گردی قوانین کے تحت قانونی حراست میں ہیں۔ وسیع پیمانے پر اجتماعی قبروں یا ماورائے عدالت کارروائیوں کے الزامات آزادانہ تصدیق سے محروم ہیں۔

اس تمام معاملے کا مرکزی نکتہ ایک بنیادی فرق میں پوشیدہ ہے: ایک طرف حقیقی انسانی حقوق کے مسائل ہیں جنہیں پاکستان مکالمے اور ادارہ جاتی طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کے لیے تیار ہے، اور دوسری طرف منظم پروپیگنڈہ ہے جس کا مقصد ریاست کو کمزور کرنا اور پرتشدد عناصر کو تقویت دینا ہے۔ قانونی انسداد دہشت گردی اقدامات کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے مترادف قرار دینا نہ صرف گمراہ کن ہے بلکہ ان ہزاروں بے گناہ پاکستانیوں کے ساتھ بھی ناانصافی ہے جو دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں۔

پاکستان قانون کی حکمرانی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے اصولوں کی پاسداری کے لیے پرعزم ہے۔ وہ اقوام متحدہ اور دیگر عالمی شراکت داروں کے ساتھ تعمیری روابط برقرار رکھے ہوئے ہے، جبکہ ان بیانیوں کو مسترد کرتا ہے جو یک طرفہ، غیر مصدقہ اور سیاسی مقاصد سے آلودہ ہوں۔ بلوچستان میں امن کا راستہ تقسیم پیدا کرنے والی گفتگو میں نہیں بلکہ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ عزم، ترقی کے فروغ اور انصاف کے قیام میں مضمر ہے۔

مجملاً، بلوچستان کی حقیقت کو نعروں یا سرسری بیانات میں قید نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے لیے متوازن فہم، سیاق و سباق کی گہری پہچان اور انصاف پسندی کی ضرورت ہے۔ عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ وکالت اور ایجنڈے، حقیقت اور فسانے کے درمیان فرق کو سمجھتے ہوئے احتیاط سے کام لے تاکہ وہ اس خطے میں دیرپا امن اور استحکام کے قیام میں مثبت کردار ادا کر سکے، جو طویل عرصے سے تشدد اور غلط بیانی کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے۔